بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ 22

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاھور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

وَمَن يَّقْنُتْ 22

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کررہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موئثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کرکے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے ''مفتاح القرآن'' والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کرکے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ ''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ ''مصباح القرآن'' میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح القرآن'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کرکے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کردیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ“ کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”مصباح القرآن“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کرکے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثالی زندگی“ کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارغارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ“ کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”مصباح القرآن“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”مصباح القرآن“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ ”مصباح القرآن“ کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”مصباح القرآن“ کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”بیت القرآن“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٧﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاءاللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“(لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہوکر خود بخود ہی یاد ہوجاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کرلیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَ	مَنۡ [1]	يَّقۡنُتۡ	مِنۡكُنَّ	لِلّٰهِ [2]	وَرَسُوۡلِهٖ [3]
اور	جو	وہ فرمانبرداری کرے	تم (عورتوں) میں سے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی
وَ	تَعۡمَلۡ [4]	صَالِحًا	نُّؤۡتِهَآ	اَجۡرَهَا	مَرَّتَيۡنِ [5] لا
اور	عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اُسے	اُس کا اجر	دوبار
وَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهَا	رِزۡقًا كَرِيۡمًا (31)	يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ	
اور	ہم نے تیار کیا ہے	اُس کے لیے	عزت والا رزق	اے نبی کی بیویو!	
لَسۡتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ		
نہیں ہو تم (عورتیں)	کسی ایک کی مانند	(عام) عورتوں میں سے	اگر تم (عورتیں) تقویٰ اختیار کرو		
فَلَا تَخۡضَعۡنَ	بِالۡقَوۡلِ [6]	فَيَطۡمَعَ [7]	الَّذِىۡ		
تو تم (عورتیں) نرمی نہ کرو	بات کرنے میں	کہ وہ طمع کرنے لگے	جو (کہ)		
فِىۡ قَلۡبِهٖ [3]	مَرَضٌ [8]	وَّ	قُلۡنَ	قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا [9] ج (32)	وَ
اس کے دل میں	کوئی بیماری (ہو)	اور	تم (عورتیں) کہو	اچھی بات	اور
قَرۡنَ [10]	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	وَ	لَا	تَبَرَّجۡنَ [11]	
تم (عورتیں) ٹکی رہو	اپنے گھروں میں	اور	مت	تم (عورتیں) اظہارِ زینت کرو	
تَبَرُّجَ [11]	الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى [4]	وَاَقِمۡنَ	الصَّلٰوةَ [4]		
اظہارِ زینت (کی طرح)	پہلی جاہلیت (کے)	اور تم (عورتیں) قائم کرو	نماز		
وَاٰتِيۡنَ	الزَّكٰوةَ [4]	وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ	وَرَسُوۡلَهٗ [3] ط		
اور تم (عورتیں) ادا کرو	زکوٰۃ	اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی	اور اُس کے رسول (کی)		
اِنَّمَا [12]	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	لِيُذۡهِبَ [13]	عَنۡكُمُ	الرِّجۡسَ
بیشک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ	تاکہ وہ دور کردے	تم سے	گندگی (کو)
اَهۡلَ الۡبَيۡتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا ج (33)	وَ	اذۡكُرۡنَ
(اے نبی کے) گھر والو	اور	وہ پاک کردے تمہیں	(خوب) پاک کرنا	اور	تم (عورتیں) یاد کرو
مَا يُتۡلٰى [14]	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ [4]	وَالۡحِكۡمَةِ [4] ط		
جو تلاوت کی جاتی ہیں	تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیات سے	اور دانائی (کی باتوں سے)		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنۡ کے بعد اگر فعل کے آخر میں سکون ہو تو اُس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

3 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ۃ، ات اور ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 علامت يۡنِ تثنیہ یعنی دو کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

6 یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

7 فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یعنی لہجے کی حد تک روکھا پن ہو، الفاظ کا استعمال اخلاق اور قاعدے کے مطابق ہو۔

10 قَرۡنَ یا تو قرار سے ہے یا پھر وقار سے ہے۔ اگر قرار سے ہو تو پھر ترجمہ ٹکی رہو ہوگا اور اگر وقار سے ہو تو ترجمہ وقار سے رہو یعنی بغیر ضروری حاجت کے گھر سے باہر نہ نکلو۔

11 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

12 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بس، صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

14 یہ دراصل يُتۡلَىُ تھا، ى پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ گرامر کے اصول کے مطابق يُتۡلٰى ہو گیا ہے۔

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ	اور تم (عورتوں) میں سے جو اللہ کی فرمانبرداری کرے
وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا	اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے
نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ	ہم اُسے اُس کا اجر دوبار دیں گے
وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا	اور ہم نے اُس کے لیے تیار کر رکھا ہے
رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿31﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ	عزت والا رزق۔ ﴿31﴾ اے نبی کی بیویو!
لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	تم (عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند نہیں ہو
اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ	اگر تم تقویٰ اختیار کرو
فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ	تو تم بات کرنے میں نرمی نہ کرو
فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ	کہ جسکے دل میں کوئی بیماری ہو وہ طمع کر بیٹھے (یعنی بُرا خیال لائے)
وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۚ ﴿32﴾	اور اچھی (یعنی قاعدے کے مطابق) بات کہو۔ ﴿32﴾
وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	اور تم (عورتیں) اپنے گھروں میں ٹِکی رہو
وَلَا تَبَرَّجۡنَ	اور اظہارِ زینت نہ کرو
تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى	پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت کی طرح
وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ	اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ	اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو
اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ	بے شک اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ وہ دُور کر دے
عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ	(اے نبی کے) گھر والو! تم سے گندگی کو
وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ ﴿33﴾	اور وہ تمہیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔ ﴿33﴾
وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	اور یاد کرو (اسے) جو تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں
مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ	اللہ کی آیات اور دانائی کی باتوں سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
مِنۡكُنَّ	منجانب، من حیث القوم، مجملہ۔
رَسُوۡلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَعۡمَلۡ	عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مَرَّتَيۡنِ	روزمرہ، ایک مرتبہ، مرورِ زمانہ۔
اَعۡتَدۡنَا	مُستعد، استعداد۔
يٰنِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
كَاَحَدٍ	کالعدم، کماحقہ/واحد، توحید۔
اتَّقَيۡتُنَّ	تقویٰ، متقی۔
تَخۡضَعۡنَ	خشوع وخضوع۔
فَيَطۡمَعَ	مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
قَلۡبِهٖ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
مَّعۡرُوۡفًا	معروف، امر بالمعروف۔
قَرۡنَ	قرارگاہ، قرار پکڑنا، مقرّر۔
بُيُوۡتِكُنَّ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
الۡاُوۡلٰى	قرونِ اُولیٰ۔
وَ	شام وسحر، حسین وجمیل۔
اَقِمۡنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
اَطِعۡنَ	اطاعت، مطیع۔
يُرِيۡدُ	ارادہ، مُرید، مراد، ارادت مند۔
اَهۡلَ	اہل حق، اہل خانہ، اہل سنت۔
الۡبَيۡتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
يُطَهِّرَكُمۡ	طہارت، ازواج مطہرات، طاہر
اذۡكُرۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، ذاکر۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُتۡلٰى	تلاوت، متلو، وحی غیر متلو۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الۡحِكۡمَةَ	حکیم، حکمت، حکما۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 4 7 1

اِنَّ اللّٰهَ [1]	كَانَ [2]	لَطِيْفًا [3]	خَبِيْرًا [3] ﴿34﴾ ع	اِنَّ [1]	الْمُسْلِمِيْنَ [4]
بیشک اللہ	ہے	بہت باریک بین	خوب خبردار	بیشک	سب مسلمان مرد
وَ	الْمُسْلِمٰتِ [4]	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ [4]	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ [4]
اور	مسلمان عورتیں	اور	سب مومن مرد	اور	مومن عورتیں
وَ	الْقٰنِتِيْنَ [4]	وَ	الْقٰنِتٰتِ [4]	وَ	الصّٰدِقِيْنَ [4]
اور	سب فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں	اور	سب سچے مرد
وَ	الصّٰدِقٰتِ [4]	وَ	الصّٰبِرِيْنَ [4]	وَ	الصّٰبِرٰتِ [4]
اور	سچی عورتیں	اور	سب صبر کرنیوالے مرد	اور	صبر کرنیوالی عورتیں
وَ	الْخٰشِعِيْنَ [4]	وَ	الْخٰشِعٰتِ [4]	وَ	
اور	سب عاجزی کرنے والے مرد	اور	عاجزی کرنے والی عورتیں	اور	
الْمُتَصَدِّقِيْنَ [4]	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ [4]	وَ	الصَّآئِمِيْنَ [4]	
سب صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	سب روزہ رکھنے والے مرد	
وَ	الصّٰٓئِمٰتِ [4]	وَ	الْحٰفِظِيْنَ [4]	فُرُوْجَهُمْ [5]	
اور	روزہ رکھنے والی عورتیں	اور	سب حفاظت کرنیوالے مرد	اپنی شرمگاہوں (کی)	
وَ	الْحٰفِظٰتِ [4]	وَ	الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ [4]	كَثِيْرًا	
اور	حفاظت کرنے والی عورتیں	اور	سب اللہ کا ذکر کرنے والے مرد	بہت زیادہ	
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ [4]	اَعَدَّ	اللّٰهُ [6]	لَهُمْ [7]	مَّغْفِرَةً [8]	
اور ذکر کرنے والی عورتیں	تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان کے لیے	مغفرت	
وَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾	وَمَا [9]	كَانَ [2]	لِمُؤْمِنٍ [11][10]	
اور	بہت بڑا اجر	اور نہیں	ہے	کسی مومن مرد کے لیے	
وَّلَا	مُؤْمِنَةٍ [11][8]	اِذَا [12]	قَضَى	اللّٰهُ [6]	وَ
اور نہ	کسی مومنہ عورت (کیلیے)	جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور
رَسُوْلُهٗٓ [13]	اَمْرًا [11]	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ [7]	الْخِيَرَةُ [14][8]
اُس کا رسول	کسی معاملے (کا)	کہ	وہ ہو	اُن کے لیے	اختیار

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

[2] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[4] علامت یْنَ اسم کے آخر میں جمع مذکر کی علامت ہے اسی لیے ترجمے میں مرد اور ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس لیے ترجمہ میں عورتیں کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[5] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[7] لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[8] ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[12] اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

[13] ٗہ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[14] یہ آیت آپ ﷺ کے منہ بولے بیٹے سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور پھوپھی زاد بہن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

ع اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿34﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	اور سچے مرد اور سچی عورتیں
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ	اور عاجزی کرنے والے مرد
وَالْخٰشِعٰتِ	اور عاجزی کرنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد
وَالْحٰفِظٰتِ	اور (اپنی شرمگاہوں کی) حفاظت کرنے والی عورتیں
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ	اور ذکر کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ	اللہ نے ان سب کے لیے تیار کر رکھی ہے
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾	مغفرت اور اجرِ عظیم۔ ﴿35﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور کسی مومن مرد کے لیے (مناسب) نہیں ہے
وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا	اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے کہ) جب
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا	اللہ اور اُس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں
اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	یہ کہ (اسکے بعد) اُن کے لیے اختیار ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَطِيْفًا : لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق دل، صادق۔
وَ : شام وسحر، سیرت وکردار۔
الصّٰدِقٰتِ : صداقت، صدق دل، صادق۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صبر وشکر۔
الصّٰبِرٰتِ : صابر وشاکر، صبر وشکر۔
وَ : در و دیوار، افعال وکردار۔
الْخٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع۔
الْمُتَصَدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات۔
الصَّآئِمِيْنَ : ماہِ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
وَ : رہبر و رہنما، حشر ونشر۔
الْحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محافظ، حِفظ، محفوظ۔
الذّٰكِرِيْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
مَّغْفِرَةً : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَجْرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
عَظِيْمًا : اجرِ عظیم، تعظیم، عظمت۔
لِمُؤْمِنٍ : لہٰذا، الحمد للہ / ایمان، امن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
قَضَى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، ترسیل، رسالت۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امور۔
الْخِيَرَةُ : اختیار، مختار، اختیاری مضمون۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ [1][2]	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ [3]	وَ
اُن کے معاملے میں	اور جو	وہ نافرمانی کرے	اللہ (کی)	اور

رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ؕ (36)	وَاِذْ [4]
اُس کے رسول (کی)	تو یقیناً	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا	واضح	اور جب

تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ [5]
آپ کہہ رہے تھے	(اس شخص) سے جو	انعام کیا	اللہ نے	اُس پر

وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ [5]	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ [6]
اور	آپ نے بھی انعام کیا	اس پر	(کہ) تو روکے رکھ	اپنے پاس

زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ [3]	وَ	تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ
اپنی بیوی کو	اور	تو ڈر	اللہ (سے)	اور	آپ چھپا رہے تھے	اپنے دل میں

مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ [7]	وَتَخْشَى [8]	النَّاسَ ج [3]	وَ [9]
جو	اللہ	ظاہر کرنے والا (تھا) اُسے	اور آپ ڈر رہے تھے	لوگوں (سے)	حالانکہ

اللّٰهُ	اَحَقُّ [10]	اَنْ	تَخْشٰىهُ ؕ	فَلَمَّا	قَضٰى
اللہ	زیادہ حق دار (ہے)	کہ	آپ ڈریں اُس سے	پھر جب	پوری کر لی

زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ [11]
زید نے	اُس سے	(اپنی) حاجت	ہم نے نکاح کر دیا آپ کا اُس سے	تا کہ

لَا يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ [12]	فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ [2]
نہ ہو	مؤمنوں پر	کوئی حرج	اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں میں

اِذَا [4]	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا ؕ	وَ	كَانَ
جب	وہ سب پوری کر لیں	اُن سے	حاجت	اور	تھا

اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (37)	مَا	كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ
اللہ کا حکم	پورا ہو کر رہنے والا	نہیں	ہے	نبی پر

مِنْ حَرَجٍ [12][13]	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ ؕ
کوئی حرج	(اس بات) میں جو	اللہ نے مقرر کر دیا	اُس کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 اِذْ عموماً ماضی کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے آتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

5 اس سے مراد سیدنا زید رضی اللہ عنہ ہیں، ان پر اللہ کا احسان یہ تھا کہ اسے اسلام کی توفیق دی اور آپ کا احسان یہ تھا کہ آزاد کر کے متبنّیٰ بنا لیا اور اپنی پھوپھی کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے ان کی شادی کا بندوبست کیا۔

6 عَلَيْكَ میں عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں مفہوماً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اللہ نے وحی کے ذریعے آپ کو خبر دے دی تھی کہ زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول ﷺ سے ہو گا۔ رسول ﷺ اس بات کو چھپاتے تھے کہ لوگ کیا کہیں گے اپنی بہو سے شادی کر لی۔ اسی لیے آپ ﷺ نے سیدنا زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ سے ڈر اور بیوی کو طلاق نہ دے۔ اسی بات کا یہاں ذکر ہے۔

9 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

10 شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

11 فعل کے شروع میں لِ + كَيْ دونوں کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ	اُن کے معاملے میں
وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے
فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ (36)	تو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا واضح گمراہ ہونا۔ (36)
وَاِذۡ تَقُوۡلُ	اور جب آپ کہہ رہے تھے
لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ	اس (شخص) سے جس پر اللہ نے انعام کیا
وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ	اور آپ نے بھی اس پر انعام کیا
اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ	(کہ) تُو اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھ
وَاتَّقِ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر
وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ	اور آپ اپنے دل میں (وہ بات) چھپا رہے تھے
مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ	جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا
وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ	اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے
وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰٮهُ ؕ	حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اُس سے ڈریں
فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا	پھر جب زید نے اُس سے (اپنی) حاجت پوری کر لی
زَوَّجۡنٰكَهَا	(تو) ہم نے اُس سے آپ کا نکاح کر دیا
لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ	تاکہ مومنوں پر کوئی حرج (تنگی) نہ ہو
فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ	اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں
اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ	جبکہ وہ اُن سے (اپنی) حاجت پوری کر لیں
وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا (37)	اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا۔ (37)
مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ	نبی پر کوئی حرج نہیں ہے
فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ	اس (بات) میں جو اللہ نے اُس کے لیے مقرر کر دیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
اَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امور۔
وَ	: قلم و قرطاس، لیل و نہار۔
يَّعۡصِ	: معصیت، عاصی، عصیان۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيۡنًا	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
تَقُوۡلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
لِلَّذِىۡۤ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
اَنۡعَمَ	: نعمت، انعام، مُنعمِ حقیقی۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَمۡسِكۡ	: اِمساک، مُمسک، تمسک۔
زَوۡجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔
تُخۡفِىۡ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
فِىۡ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
نَفۡسِكَ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مُبۡدِيۡهِ	: بادی النظر۔
تَخۡشَى	: خشیتِ الٰہی۔
النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَضٰى	: قضا، قضائے حاجت۔
زَوَّجۡنٰكَهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
عَلَى	: علیٰ وجہ البصیرت۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
اَدۡعِيَآئِهِمۡ	: دعویٰ، داعی، دعویدار۔
اَمۡرُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
مَفۡعُوۡلًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

سُنَّةَ اللّٰهِ [1]	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَكَانَ [2]
اللہ کا طریقہ	(ان) میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے پہلے	اور ہے

اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا [3] ۙ (38)	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ
اللہ کا حکم	اندازہ	مقرر کیا ہوا	(وہ لوگ) جو	وہ سب پہنچاتے ہیں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ [1]	وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا يَخْشَوْنَ [4]
اللہ کے پیغامات	اور	وہ سب ڈرتے ہیں اُس سے	اور	نہیں وہ سب ڈرتے

اَحَدًا [5]	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ [6]	حَسِيْبًا [7] (39)
کسی ایک سے	اللہ کے سوا	اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا

مَا	كَانَ [2]	مُحَمَّدٌ	اَبَآ اَحَدٍ [5]	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ
نہیں	ہیں	محمد ﷺ	کسی ایک کے باپ	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن

رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ [8] ؕ	وَ	كَانَ [2]	اللّٰهُ
(وہ) اللہ کے رسول	اور	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)	اور	ہے	اللہ

ع 5 6 2

بِكُلِّ شَيْءٍ [9]	عَلِيْمًا [7] ع (40)	يٰۤاَيُّهَا [10]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ (41)	وَّ	سَبِّحُوْهُ [11]
تم سب یاد کرو	اللہ (کو)	یاد کرنا بہت زیادہ	اور	تم سب تسبیح بیان کرو اُس کی

بُكْرَةً [1]	وَّ	اَصِيْلًا (42)	هُوَ	الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ
صبح	اور	شام	وہ	جو	وہ رحمتیں بھیجتا ہے	تم پر

وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ [12]	مِّنَ الظُّلُمٰتِ [1]	اِلَى النُّوْرِ ؕ
اور	اُس کے فرشتے	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

وَ	كَانَ [2]	بِالْمُؤْمِنِيْنَ [9]	رَحِيْمًا [7] (43)	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ
اور	وہ ہے	سب مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا	اُن کا تحفہ	(جس) دن

يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ [13] ۚ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا كَرِيْمًا (44)
وہ سب ملیں گے اُس کو	سلام ہوگا	اور اُس نے تیار کیا ہے	اُن کیلیے	بہت عزت والا اجر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
3. مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
5. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔
6. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
7. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. خَاتَمْ کے معنی مہر کے ہیں یعنی جس طرح تحریر مکمل کرنے کے بعد مہر ثبت کی جاتی ہے کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا، اسی طرح آپ ﷺ کے بعد سلسلہ نبوّت پر مہر لگ گئی ہے۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور جو ختم نبوّت کا منکر ہے ہو ملت اسلام سے خارج ہے۔
9. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
10. یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
11. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
12. فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
13. یعنی اللہ کی طرف سے اُنھیں سلام کا تحفہ ملے گا یا فرشتے اُنھیں سلام کریں گے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

سُنَّةَ اللّٰهِ	اللہ کا (یہی) طریقہ رہا ہے
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو اس سے قبل گزر چکے ہیں
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾	اور اللہ کا حکم طے کیا ہوا اندازہ ہے۔ ﴿38﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں
وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا	اور اُس سے ڈرتے ہیں اور کسی ایک سے نہیں ڈرتے
اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾	اللہ کے سوا اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ﴿39﴾
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ	محمد (ﷺ) کسی ایک کے (بھی) باپ نہیں ہیں
مِّنْ رِّجَالِكُمْ	تمہارے مردوں میں سے
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ	اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول ہیں
وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں
ع 5 6 2 وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿40﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿40﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو
اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿41﴾	اللہ کو یاد کرو بہت زیادہ یاد کرنا۔ ﴿41﴾
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾	اور صبح و شام اُسکی تسبیح (پاکیزگی) بیان کرتے رہو۔ ﴿42﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ	وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے
وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	اور اُس کے فرشتے (تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں)
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾	اور وہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿43﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ	(جس) دن وہ اُس (اللہ) سے ملیں گے اُنکا تحفہ سلام ہو گا
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾	اور اُس نے اُن کیلیے عزت والا اجر تیار کر رکھا ہے۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- سُنَّةَ : سنت مؤکدہ، مسنون۔
- فِي : فی الحال، فی الواقع، فی نفسہ۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- وَ : سیرت و کردار، ملک و ملت۔
- اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور۔
- قَدَرًا : تقدیر، مقدور، مُقدّر۔
- يُبَلِّغُوْنَ : بالغ، ابلاغ، تبلیغ، مُبلّغ۔
- رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- يَخْشَوْنَهٗ : خشیتِ الٰہی۔
- اَحَدًا : واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
- كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت، کفایہ۔
- حَسِيْبًا : حساب، محتسب، احتساب۔
- اٰبَآ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
- رِّجَالِكُمْ : رجال کار، قحط الرجال۔
- خَاتَمَ : ختمِ نبوت، خاتم النّبیین۔
- عَلِيْمًا : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔
- اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
- كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
- سَبِّحُوْهُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- يُصَلِّيْ : صلاۃ و سلام۔
- مَلٰٓئِكَتُ : مسجود ملائکہ، درودِ ملائک۔
- لِيُخْرِجَكُمْ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔
- النُّوْرِ : نور، منور، نورانیت، انوار۔
- رَحِيْمًا : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
- يَلْقَوْنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- اَعَدَّ لَهُمْ : مُستعد، استعداد، اعداد۔
- كَرِيْمًا : کرم، اکرام، تکریم، مکرّم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِىُّ	اِنَّآ [1]	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا [2]	وَّ
اے	نبی (ﷺ)	بیشک ہم	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور

مُبَشِّرًا [3]	وَّنَذِيْرًا ۙ (45)	وَّدَاعِيًا [2]	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ
خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	اور بُلانے والا	اللہ کی طرف	اُس کے حکم سے

وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا [3][4] (46)	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	چراغ (بنا کر بھیجا)	روشنی کرنے والا	اور	خوشخبری دے دیجیے	سب مومنوں کو

بِاَنَّ	لَهُمْ [5]	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا (47)	وَ
(اس) کی کہ بیشک	اُن کے لیے	اللہ (کی طرف) سے	فضل (ہے)	بہت بڑا	اور

لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ [6]	اَذٰىهُمْ
آپ بات نہ مانیے	کافروں کی	اور منافقوں کی	اور آپ نظرانداز کیجیے	اُن کی ایذا رسانی کو

وَتَوَكَّلْ [7]	عَلَى اللّٰهِ ۭ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ [8]	وَكِيْلًا (48)
اور آپ مکمل بھروسا کیجیے	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	(بطور) کارساز

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ [9]
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے

ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ [10][11]	مِنْ قَبْلِ [12]	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ [13][11]
پھر	تم طلاق دو انہیں	(اس سے) پہلے	کہ	تم سب نے چھوؤ اُن کو

فَمَا	لَكُمْ [5]	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ [9][12][14]	تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
تو نہیں	تمہارے لیے	اُن پر	کوئی عدّت (کہ)	تم سب شمار کرو اُسے

فَمَتِّعُوْهُنَّ [13][11]	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ [11][13]	سَرَاحًا	جَمِيْلًا (49)
سو تم سب کچھ فائدہ دو اُنہیں	اور	تم سب رخصت کر دو اُنہیں	رخصت کرنا	اچھے انداز میں

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِىُّ	اِنَّآ [1]	اَحْلَلْنَا	لَكَ [5]	اَزْوَاجَكَ
اے	نبی (ﷺ)	بیشک ہم	ہم نے حلال کر دیں	آپ کے لیے	آپ کی بیویاں

الّٰتِىْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ [11]	وَمَا	مَلَكَتْ [9]	يَمِيْنُكَ
وہ (جو)	تو نے ادا کر دیے	اُن کے مہر	اور جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔

[2] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] مُنِيْرًا دراصل مُنْوِرًا تھا۔ قاعدے کے مطابق و کی زیر کو پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے ی سے بدلا گیا ہے۔

[5] لَهُمْ، لَكَ اور لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] دَعْ دراصل اِوْدَعْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "اِ" اور "وْ" دونوں کو حذف دیا گیا ہے۔

[7] علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] ات، تُ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

[11] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، فعل کے ساتھ ترجمہ اُنہیں یا اُن کو اور اسم کے ساتھ ترجمہ اُنکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[14] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ	اے نبی! (ﷺ) ہم نے آپ کو بھیجا ہے
شَاهِدًا	گواہی دینے والا (بنا کر)
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿45﴾	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿45﴾
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور اللہ کی طرف اُسکے (اذن) حکم سے بُلانے والا (بنا کر)
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾	اور روشنی کرنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ	اور مومنوں کو (اُسکی) خوشخبری دے دیجیے کہ بیشک
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾	اُنکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿47﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور اُنکی ایذارسانی کو نظرانداز کیجیے اور اللہ پر بھروسا کیجیے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾	اور اللہ بطورِ کارساز کافی ہے۔ ﴿48﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ	جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	پھر تم اُنہیں طلاق دو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ	تم اُن کو چھوؤ تو تمہارے لیے اُن پر نہیں ہے
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ	کوئی عدّت (کہ) تم اُسے شمار کرو
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ	سو تم اُنہیں کچھ فائدہ دے دو اور اُنہیں رخصت کر دو
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾	اچھے انداز میں رخصت کرنا۔ ﴿49﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ	اے نبی! بیشک ہم نے آپ کے لیے حلال کر دیں
اَزْوَاجَكَ الّٰتِىْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ	آپکی وہ بیویاں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیے
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	اور وہ (لونڈیاں بھی) جن کا مالک آپکا دایاں ہاتھ بنا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّبِىُّ	خاتم النبی، انبیاء، نبی رحمت۔
اَرْسَلْنٰكَ	: رسول، ارسال، رسالت۔
شَاهِدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مُبَشِّرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا	: بشارت وانذار، نذیر۔
دَاعِيًا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
بِاِذْنِهٖ	: اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی
مُّنِيْرًا	: سراجِ منیر، سورج۔
بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، تکبیر۔
تُطِعِ	: اطاعت، مطیع۔
الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، منافقت، نِفاق۔
اَذٰىهُمْ	: اذیت، ایذارسانی، مُوذی۔
تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت، وُکلا۔
نَكَحْتُمُ	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	: طلاق، مطلّقہ، طلاقِ رجعی۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
تَمَسُّوْهُنَّ	: مس، مساس۔
عِدَّةٍ	: عدت، ایامِ عدت، اعداد، عدد۔
تَعْتَدُّوْنَهَا	: عدد، متعدد، تعداد، اعداد وشمار۔
فَمَتِّعُوْهُنَّ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
جَمِيْلًا	: حسن وجمال، جمیل، صبرِ جمیل۔
اَحْلَلْنَا	: حلال وحرام، رزقِ حلال۔
اَزْوَاجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اُجُوْرَهُنَّ	: اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، اِملاک۔
يَمِيْنُكَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِمَّآ [1]	اَفَآءَ اللّٰهُ [2]	عَلَيْكَ [3]	وَبَنٰتِ [4]	عَمِّكَ
(اس) میں سے جو	اللہ نے غنیمت میں دی	آپ کو	اور بیٹیاں	آپ کے چچا کی

وَبَنٰتِ [4]	عَمّٰتِكَ [4]	وَبَنٰتِ [4]	خَالِكَ	وَبَنٰتِ [4]
اور بیٹیاں	آپ کی پھوپھیوں کی	اور بیٹیاں	آپکے ماموں کی	اور بیٹیاں

خٰلٰتِكَ [4]	الّٰتِيْ [5]	هَاجَرْنَ [6]	مَعَكَ ز	وَ	امْرَاَةً [7] [4]
آپ کی خالاؤں کی	جنھوں نے	ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور	کوئی (بھی) عورت

مُّؤْمِنَةً [4]	اِنْ [8]	وَّهَبَتْ [4]	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ [8]
مومن	اگر	وہ ہبہ کر دے	اپنا آپ	نبی کے لیے	اگر

اَرَادَ النَّبِيُّ [2]	اَنْ [8]	يَّسْتَنْكِحَهَا ق	خَالِصَةً [4]	لَّكَ
نبی چاہے	کہ	وہ نکاح میں لے لے اُسے	(یہ) خاص ہے	آپ کے لیے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط [9] [10]	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا فَرَضْنَا
(دوسرے) مؤمنوں کے سوا	یقیناً	ہم نے جان لیا	جو ہم نے فرض کیا

عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ [11]	وَمَا	مَلَكَتْ [4]	اَيْمَانُهُمْ [11]
اُن پر	اُن کی بیویوں (کے بارے) میں	اور جو	مالک بنے	اُن کے دائیں ہاتھ

لِكَيْلَا [12]	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ط [7]	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
تاکہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا [13]	رَّحِيْمًا [13] (50)	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ مؤخر کر دیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے

وَ	تُؤْيٓ	اِلَيْكَ [14]	مَنْ	تَشَآءُ ط	وَ	مَنِ
اور	آپ جگہ دیں	اپنے پاس	جس کو	آپ چاہیں	اور	جسے

ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ
آپ بلانا چاہیں	(ان) میں سے جنہیں	آپ نے الگ کر دیا تھا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكَ ط [15]	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ [8]	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ
آپ پر	یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ	ٹھنڈی ہوں	اُن کی آنکھیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] عَلَيْكَ میں عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

[4] ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[6] ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[8] اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] یعنی جن احکام کا عام مسلمان کو پابند بنایا گیا ہے، اُن پر پابندی ضروری ہے۔ مثلاً مہر، ولی اور گواہوں کے بغیر نکاح کرنا، ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں۔

[11] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔

[14] یہاں اِلَيْكَ میں اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً "پاس" کیا گیا ہے۔

[15] اس آیت میں آپ ﷺ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ آپ ﷺ اپنی مرضی سے اپنی ازواج کی باریاں مقرر کر سکتے ہیں لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ باریوں میں مساوات قائم رکھتے تھے۔

مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اس میں سے جو اللہ نے آپکو غنیمت میں دی ہیں
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ	اور آپکے چچا کی بیٹیاں اور آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی خالاؤں کی بیٹیاں
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫	جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی (سب حلال ہیں)
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اور کوئی (بھی) مومن عورت
اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ	اگر وہ اپنے آپکو نبی کے لیے (مہر کے بغیر) ہبہ کر دے
اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	اگر نبی چاہے کہ وہ اُسے نکاح میں لے لے (یہ اجازت صرف
خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	خاص آپ کے لیے ہے (دوسرے) مومنوں کے سوا
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا	یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے (احکام) مقرر کیے ہیں
عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	اُن (مسلمانوں) پر اُن کی بیویوں کے بارے میں
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	اور (اُن لونڈیوں کے بارے میں) جنکے مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ	تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿50﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ	آپ ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اُسکی باری) مؤخر کر دیں
وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور جسکو آپ چاہیں آپ اپنے پاس جگہ دیں (گو باری نہ بھی ہو)
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ	اور جسے آپ بلانا چاہیں چاہیں
مِمَّنْ عَزَلْتَ	(ان عورتوں) میں سے جنہیں آپ نے الگ کر دیا ہو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ	تو آپ پر کوئی گناہ نہیں
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	یہ (آپ کو اختیار دیا جانا) زیادہ قریب ہے
اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ	کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَنٰتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
عَمِّكَ : عم، عم زاد (چچا، چچازاد)۔
خَالِكَ : خالہ، خالہ زاد، خالو۔
هَاجَرْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
وَّهَبَتْ : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَفْسَهَا : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لِلنَّبِيِّ : خاتم الانبیاء، نبی، نبوت۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، ارادت۔
يَّسْتَنْكِحَهَا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
خَالِصَةً : خالص، خلوص، مخلص۔
فَرَضْنَا : فرض، فریضہ، فرائض۔
اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُهُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
لِكَيْلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمًا : رحمت، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت۔
مِنْهُنَّ : منجانب، من حیث القوم۔
تُـْٔوِيْٓ : ملجا وماویٰ۔
فَلَا : لاعلاج، لاحاصل، لاتعداد۔
عَلَيْكَ : علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اَدْنٰٓى : دنیا، دنیوی زندگی۔
اَعْيُنُهُنَّ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

وَلَا	يَحْزَنَّ [1][2]	وَ	يَرْضَيْنَ [2]	بِمَآ [3]	اٰتَيْتَهُنَّ [2]
اور نہ	وہ غم کریں	اور	وہ (عورتیں) راضی ہو جائیں	(اس) پر جو	آپ دیں اُنہیں

كُلُّهُنَّ ؕ [2]	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	وَ
وہ سب کی سب	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں (ہے)	اور

كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا [4]	حَلِيْمًا [4] (51)	لَا	يَحِلُّ	لَكَ [5]
ہے اللہ	خوب علم والا	بہت بردبار	نہیں	وہ حلال	آپ کیلئے

النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ [6]	وَلَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ [7]	بِهِنَّ [3][2]
عورتیں	(اس کے) بعد	اور نہ	(یہ) کہ	آپ بدل لیں	ان کے بدلے

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ [8][2]	اِلَّا
بیویوں میں سے	اور	اگرچہ	اچھا لگے آپ کو	اُن کا حُسن	سوائے (اسکے)

مَا	مَلَكَتْ [9]	يَمِيْنُكَ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جس (کا)	مالک بنا	آپ کا دایاں ہاتھ	اور	ہے اللہ	ہر چیز پر

ع 6/12/3

رَّقِيْبًا [4] ع (52)	يٰٓاَيُّهَا [10]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا [11]
خوب نگران	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب داخل ہوا کرو

بُيُوْتَ النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ [12]	لَكُمْ [5]	اِلٰى طَعَامٍ
نبی (ﷺ) کے گھروں میں	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	کھانے کی طرف

غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ ۙ [13]	وَ	لٰكِنْ	اِذَا
نہ	سب انتظار کرنے والے	اُس کے پکنے کا	اور	لیکن	جب

دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا
تم بلائے جاؤ	تو سب تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو سب منتشر ہو جاؤ

وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ [14]	لِحَدِيْثٍ ؕ [15]	اِنَّ	ذٰلِكُمْ [16]
اور	نہ	(اس حال میں کہ) دل لگانے والے	بات میں	بیشک	یہ (عمل)

كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ ز
ہے	وہ تکلیف دیتا	نبی (ﷺ) کو	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 يَحْزَنَّ دراصل يَحْزَنْنَ تھا پہلے نون کو دوسرے میں شامل کر کے شد دی گئی ہے

2 ـنَ ، هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں ۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 لَكَ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

6 لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 تَبَدَّلَ دراصل تَتَبَدَّلَ تھا تخفیف کے لئے ایک تَ گری ہوئی ہے۔

8 وَلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ سے یہ بات نکلتی ہے کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو آدمی اسے دیکھ سکتا ہے۔

9 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

12 یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

13 پہلے آکر کھانا پکنے کے انتظار میں بیٹھنا درست نہیں اور کھانے کے بعد فوراً اپنے گھروں کو چلے جاؤ وہاں بیٹھے باتیں مت کرتے رہو۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

16 جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ	اور وہ غم نہ کریں اور راضی ہو جائیں
بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ	وہ سب کی سب اس پر جو آپ اُنہیں دیں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ (اسے) جانتا ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا (51)	اور اللہ خوب علم والا بہت بردبار ہے۔ (51)
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ	اسکے بعد آپکے لیے (اور) عورتیں حلال نہیں ہیں
وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ	اور نہ یہ (جائز ہے) کہ آپ ان کے بدلے بدل لیں
مِنْ اَزْوَاجٍ	کوئی (اور) بیویاں
وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا	اور اگرچہ آپ کو اُن کا حُسن اچھا لگے مگر (وہ لونڈیاں)
مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ	جن مالک آپ کا دایاں ہاتھ بنا
ع 6 12 3 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا (52) ع	اور اللہ ہر چیز پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔ (52)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ	نبی (ﷺ) کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو
اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ	مگر یہ کہ تمہیں کسی کھانے کی طرف اجازت دی جائے
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ	(اور وہ بھی اس حال میں کہ) اُسکے پکنے کا انتظار کرنیوالے نہ ہو
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا	اور لیکن جب تم بُلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا	پھر جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ)
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ	اور کسی بات میں دل لگا کر بیٹھنے والے نہ ہو جاؤ
اِنَّ ذٰلِكُمْ	بات میں، بے شک یہ (عمل)
كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ	نبی (ﷺ) کو تکلیف دیتا ہے
فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ؗ	تو وہ تم سے شرم کرتے ہیں، (اور کہتے نہیں ہیں)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَحْزَنَّ : حُزن وملال، عام الحزن۔
كُلُّهُنَّ : کل نمبر، کل تعداد۔
يَرْضَيْنَ : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلُوْبِكُمْ : امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
حَلِيْمًا : حلم، حلیم، حلیم الطبع۔
يَحِلُّ : رزق حلال، کسبِ حلال۔
النِّسَآءُ : تربیتِ نسواں، حقوق نسواں۔
بَعْدُ : بعد از وقت، بعد از نماز۔
تَبَدَّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَزْوَاجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَعْجَبَكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب۔
حُسْنُهُنَّ : حُسن، حسین وجمیل، حَسین۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، اِملاک۔
يَمِيْنُكَ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
رَّقِيْبًا : رقیب۔
تَدْخُلُوْا : داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
بُيُوْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیاء۔
يُّؤْذَنَ : اِذن عام، باذن اللہ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
طَعَامٍ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
نٰظِرِيْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
دُعِيْتُمْ : دعوت، داعی، مدعو۔
فَادْخُلُوْا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
فَانْتَشِرُوْا : منتشر، اِنتشار۔
مُسْتَاْنِسِيْنَ : اُنس، مانوس، مانوسیت۔
لِحَدِيْثٍ : حدیث، مُحدّث۔
يُؤْذِيْ : اذیت، ایذا رسانی، مُوذی۔
فَيَسْتَحْيٖ : شرم وحیا، باحیا۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ ؕ	وَ	اِذَا
اور	اللہ	نہیں	وہ شرماتا	حق سے	اور	جب

سَاَلْتُمُوْهُنَّ [1]	مَتَاعًا [2]	فَسْـَٔلُوْهُنَّ [3]	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ
تم مانگو ان سے	کوئی سامان	تو سب مانگو اُن سے	پردے کے پیچھے سے

ذٰلِكُمْ [4]	اَطْهَرُ [5]	لِقُلُوْبِكُمْ [6]	وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ [7]	وَمَا [8]
یہ	زیادہ پاکیزہ(ہے)	تمہارے دلوں کے لیے	اور اُن(عورتوں) کے دلوں(کیلیے)	اور نہیں

كَانَ [9]	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ
ہے	تمہارے لیے	کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	اللہ کے رسول(کو)

وَلَآ	اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ [10]	اَبَدًا ؕ
اور نہ	(یہ) کہ	تم سب نکاح کرو	اُس کی بیویوں سے	اُس کے بعد	کبھی بھی

اِنَّ	ذٰلِكُمْ [4]	كَانَ [9]	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا (53)	اِنْ
بیشک	یہ	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا(گناہ)	اگر

تُبْدُوْا	شَيْـًٔا [2]	اَوْ	تُخْفُوْهُ [3]	فَاِنَّ اللّٰهَ
تم سب ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم سب چھپاؤ اُسے	تو بیشک اللہ

كَانَ [9]	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا (54)	لَا جُنَاحَ [11]	عَلَيْهِنَّ
ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	کوئی گناہ نہیں	اُن(عورتوں) پر

فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ [7]	وَلَآ	اَبْنَآئِهِنَّ [7]	وَلَآ	اِخْوَانِهِنَّ [7]
اپنے باپوں(کے سامنے آنے) میں	اور نہ	اپنے بیٹوں کے	اور نہ	اپنے بھائیوں کے

وَلَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ [7]	وَلَآ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ [7]
اور نہ	بیٹوں کے	اپنے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں کے	اپنی بہنوں کے

وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ [7]	وَ	لَا	مَا [8]
اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ(ان کے سامنے آنے میں)	جس کے

مَلَكَتْ [12]	اَيْمَانُهُنَّ ۚ [7]	وَ	اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ [12]	اِنَّ	اللّٰهَ
مالک ہوئے	اُن کے دائیں ہاتھ	اور	تم(سب عورتیں) اللہ سے ڈرو	بیشک	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کر کے مْ پر پیش دی جاتی ہے۔

2 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

3 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

4 جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

5 شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

6 دنیا کے پاک باز ترین مردوں اور پاک باز ترین عورتوں کے لیے جب یہ حکم ہے تو ہمارے لیے مخلوط معاشرے کی اسلام میں کیا گنجائش ہو سکتی اور دلوں کی پاکیزگی کی کیا ضمانت ہو سکتی ہے؟

7 هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

10 لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

11 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

12 تْ، ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ یہاں ممکن نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور اللہ حق (بات بیان کرنے) سے نہیں شرماتا
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا	اور جب تم ان (ازواجِ مطہرات) سے کوئی سامان مانگو
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	تو اُن سے پردے کے پیچھے سے مانگو
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ	یہ تمہارے اور اُنکے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور تمہارے لیے (جائز) نہیں ہے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ
وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ	اور نہ (یہ جائز ہے) کہ تم اُسکی بیویوں سے نکاح کرو
مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	اُس کے بعد کبھی بھی، بے شک یہ (عمل)
كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾	اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ ﴿53﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا تم اُسے چھپاؤ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾	تو (یادرکھو) بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	اُن عورتوں پر کوئی گناہ نہیں
فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں
وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا	اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ (ان کے سامنے آنے میں)
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ	جنکے مالک اُنکے دائیں ہاتھ ہوئے،
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور (اے عورتو!) تم سب اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : علم وفضل، رحم وکرم، جودوسخا۔
الْحَقِّ : حقیقت، حق گوئی۔
سَاَلْتُمُوْهُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
مَتَاعًا : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
وَّرَآءِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
حِجَابٍ : حجاب، بے حجابی۔
اَطْهَرُ : طاہر، ازواجِ مطہرات۔
لِقُلُوْبِكُمْ : لہٰذا، الحمدللہ/امراضِ قلب۔
قُلُوْبِهِنَّ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
تُؤْذُوْا : اذیت، ایذارسانی، موذی۔
رَسُوْلَ : رسول، ترسیل، رسالت۔
تَنْكِحُوْۤا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
اَزْوَاجَهٗ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلادیا۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَظِيْمًا : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
تُبْدُوْا : بادی النظر۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
تُخْفُوْهُ : مخفی، خفیہ، اخفا۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا : لاحاصل، لاعلم، لاعلاج۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان۔
اٰبَآئِهِنَّ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآئِهِنَّ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
اِخْوَانِهِنَّ : اخوت، اخوان المسلمین۔
نِسَآئِهِنَّ : تربیتِ نسواں، حقوقِ نسواں۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُهُنَّ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا [1] (55)	اِنَّ اللّٰهَ [2]	وَ
ہے	ہر چیز پر	خوب گواہ	بلاشبہ اللہ	اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ [3]	يُصَلُّوْنَ [4]	عَلَى النَّبِيِّ ط	يٰٓاَيُّهَا [5]	الَّذِيْنَ
اُسکے فرشتے	وہ سب صلاۃ بھیجتے ہیں	نبی (ﷺ) پر	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا
سب ایمان لائے ہو	تم سب (بھی) درود بھیجو	اُس پر	اور	تم سب سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا [6] (56)	اِنَّ [2]	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ [7]
خوب سلام بھیجنا	بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں	اللہ (کو)

وَرَسُوْلَهٗ [7][3]	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ [7]	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ [8]
اور اُس کے رسول (کو)	لعنت کی اُن پر	اللہ نے	دنیا میں	اور آخرت میں

وَاَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا [9] (57)	وَ	الَّذِيْنَ
اور اس نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا	اور	(وہ لوگ) جو

يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ [8]	بِغَيْرِ
وہ سب تکلیف دیتے ہیں	سب مومن مَردوں	اور	مومن عورتوں (کو)	(اس کے) بغیر

مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا
جو	اُن سب نے کمایا	تو یقیناً	اُن سب نے اُٹھایا	بہتان

ع 7 6 4

وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ع (58)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ [5]	قُلْ
اور	گناہ	واضح	اے نبی (ﷺ)	آپ کہہ دیجیے

لِّاَزْوَاجِكَ [10]	وَ	بَنٰتِكَ [10]	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنی بیویوں سے	اور	اپنی بیٹیوں (سے)	اور	مؤمنوں کی عورتوں (سے)

يُدْنِيْنَ [11]	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط	ذٰلِكَ [12]
(کہ) وہ لٹکایا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادروں سے	یہ (بات)

اَدْنٰٓى [13]	اَنْ	يُّعْرَفْنَ [11][14]	فَلَا	يُؤْذَيْنَ ط [11][14]
زیادہ قریب ہے	کہ	وہ پہچان لی جائیں	تو نہ	وہ ایذا دی جائیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت، جس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً یا بیشک کیا جاتا ہے۔

[3] ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] يُصَلُّوْنَ میں صلوٰۃ کی نسبت اگر اللہ کی طرف ہو تو رحمت نازل کرنا مراد ہوتا ہے اور اگر فرشتوں کی طرف نسبت ہو تو رحمت کی دعا اور استغفار کرنا مراد ہوتا ہے اور مومنوں کی صلاۃ سے مراد اظہارِ تعظیم اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔

[5] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[6] تَسْلِيْمًا پہلے مذکور فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] ة اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] مُهِيْنًا دراصل مُهْوِنًا تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

[10] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[11] ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾	ہر چیز پر خوب گواہ ہے۔ ﴿55﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	بلاشبہ اللہ اور اُسکے فرشتے
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ	نبی (ﷺ) پر صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں،
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو)! جو ایمان لائے ہو
صَلُّوْا عَلَيْهِ	تم بھی اُس (نبی ﷺ) پر درود بھیجو
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾	اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا۔ ﴿56﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ	بے شک وہ (لوگ) جو
يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اللہ اور اُسکے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	اللہ نے اُن پر دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے
وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾	اور اُن کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا	بغیر اس کے جو اُنہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا	تو بے شک اُنہوں نے بہتان (کا بوجھ) اُٹھایا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع 7/6/4	اور واضح گناہ (کا بوجھ اٹھایا)۔ ﴿58﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی! (ﷺ) اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	(کہ) وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکایا کریں
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ	یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ	تو وہ ایذا نہ دی جائیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى : علیحدہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
كُلِّ : کل تعداد، کل نمبر۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
شَهِيْدًا : شہید، شاہد، مشہود، شہادت۔
وَ : محترم و مکرم، علم و عمل۔
مَلٰٓئِكَتَهٗ : ملک الموت، ملائکہ۔
يُصَلُّوْنَ : صلوٰۃ و سلام۔
النَّبِيِّ : خاتم الانبیاء، نبی، نبوت۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَلِّمُوْا : درود و سلام، سلامتی۔
يُؤْذُوْنَ : اذیت، ایذا رسانی، مُوذی۔
لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
فِي : فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔
مُّهِيْنًا : اہانت آمیز، توہین کرنا۔
يُؤْذُوْنَ : اذیت، ایذا رسانی، مُوذی۔
بِغَيْرِ : اجازت کے بغیر، بغیر ضرورت۔
اكْتَسَبُوْا : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
احْتَمَلُوْا : حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
بُهْتَانًا : بہتان (تہمت)۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
قُلْ : قول، قائل، اقوال زرّیں۔
لِّاَزْوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
بَنٰتِكَ : بنتِ حوا، مدرسۃ البنات۔
نِسَآءِ : تربیتِ نسواں، حقوقِ نسواں۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّعْرَفْنَ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
يُؤْذَيْنَ : اذیت، مُوذی، ایذا رسانی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا (59)	لَئِنْ
اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً اگر

لَّمْ يَنْتَهِ [1]	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ [2]
وہ باز نہ آئے	سب منافق	اور (وہ) جو	اُن کے دلوں میں	کوئی بیماری (ہے)

وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ [3]	فِي الْمَدِيْنَةِ [4]	لَنُغْرِيَنَّكَ [5]
اور	سب جھوٹی خبریں اُڑانیوالے	مدینہ میں	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دینگے آپکو

بِهِمْ	ثُمَّ	لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ
اُن پر	پھر	نہیں	وہ سب پڑوس میں رہیں گے آپ کے	اس میں

اِلَّا	قَلِيْلًا (60) ۛ	مَّلْعُوْنِيْنَ [6] ۛ	اَيْنَمَا
مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ) سب لعنت کیے ہوئے (ہوں گے)	جہاں کہیں

ثُقِفُوْٓا [7]	اُخِذُوْا [7]	وَ	قُتِّلُوْا [7]
وہ سب پائے جائیں گے	سب پکڑے جائیں گے	اور	سب ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے

تَقْتِيْلًا (61) [8]	سُنَّةَ اللّٰهِ [4]	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
بُری طرح ٹکڑے کیا جانا	اللہ کا طریقہ (یہی ہے)	(ان لوگوں) میں جو	سب گزر گئے

مِنْ قَبْلُ ۚ [9]	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ [10][4]
(اس سے) پہلے	اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں

تَبْدِيْلًا (62) [2]	يَسْـَٔلُكَ [11]	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ ۭ [12][4]
کوئی تبدیلی	آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ	قیامت کے بارے میں

قُلْ	اِنَّمَا [13]	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	وَمَا
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	اسکا علم (تو)	اللہ کے پاس (ہے)	اور کیا (چیز)

يُدْرِيْكَ [14]	لَعَلَّ	السَّاعَةَ [4]	تَكُوْنُ [4]	قَرِيْبًا (63)
وہ آپ کو بتلاتی ہے	شاید کہ	قیامت	ہو	(بہت) قریب

اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ
بیشک اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور اُس نے تیار کر رکھی ہے	اُن کے لیے

معانقة 12

الربع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمْ يَنْتَهِ دراصل لَمْ يَنْتَهِيْ تھا۔ گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 ۃ اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

6 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے کیونکہ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے

8 یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 یہاں لِـ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

11 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 مفسرین کا خیال ہے کہ یہ سوال کرنے والے وہی منافق، جھوٹی خبریں پھیلانے والے اور آپ ﷺ کو ایذا دینے والے لوگ تھے جب ان کو عذاب کی دھمکی دی گئی تو بطور طنز اور تکذیب کے قیامت کے بارے میں سوال کرنے لگے۔

13 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 یہ ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ کہ آپ کو کیا معلوم یا آپ کیا جانیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿59﴾
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	یقیناً اگر منافق (اپنی حرکتوں سے) باز نہ آئے
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے
وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ	اور مدینہ (شہر) میں جھوٹی خبریں اُڑانے والے
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ	(تو) ضرور بالضرور ہم آپکو اُن پر مسلط کر دیں گے پھر
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ	اس (مدینے) میں وہ آپ کے پڑوس میں نہیں رہ سکیں گے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾ ۛۚ	مگر بہت کم۔ ﴿60﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ	(وہ بھی) اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہوں گے،
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا	جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے
اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	پکڑے جائیں گے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے
تَقْتِيْلًا ﴿61﴾	بُری طرح ٹکڑے کیا جانا۔ ﴿61﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ	اللہ کا طریقہ (یہی) رہا ہے (ان لوگوں کے بارے) میں جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس سے پہلے گزر چکے ہیں اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿62﴾
يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ	لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	کہہ دیجیے! بیشک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے
وَمَا يُدْرِيْكَ	اور آپ کو کیا چیز بتلاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں)
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾	شاید قیامت قریب ہی ہو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ	بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے
وَاَعَدَّ لَهُمْ	اور اُس نے اُن کے لیے تیار کر رکھی ہے

معانقة 12

الربع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- غَفُوْرًا: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمًا: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- يَنْتَهِ: نہی عن المنکر، انتہا، منتہی۔
- الْمُنٰفِقُوْنَ: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
- وَ: شام وسحر، حسین وجمیل۔
- فِيْ: فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
- قُلُوْبِهِمْ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
- مَّرَضٌ: مرض، مریض، امراضِ جلد۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يُجَاوِرُوْنَكَ: قُربِ وجوار، جوارِ رحمت۔
- اِلَّا: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- قَلِيْلًا: قلیل، قلّت، اِلّا قلیل۔
- مَّلْعُوْنِيْنَ: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
- اُخِذُوْا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- قُتِّلُوْا: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- سُنَّةَ: کتاب وسنت، اتباعِ سنت۔
- مِنْ: منجانب، من وعن۔
- قَبْلُ: قبل از وقت، قبل از غذا۔
- تَجِدَ: وجود، موجود۔
- تَبْدِيْلًا: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
- يَسْئَلُكَ: سوال، سائل، مسئول۔
- قُلْ: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
- عِلْمُهَا: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- عِنْدَ: عنداللہ، عندالطلب۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يُدْرِيْكَ: روایت ودرایت۔
- قَرِيْبًا: قریب، قُربت، قرابت۔
- لَعَنَ: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
- الْكٰفِرِيْنَ: کافر، کفر، تکفیر۔
- اَعَدَّ: مستعد، استعداد، اعداد وتقدیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

سَعِيْرًا ۙ (64)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ۚ
خوب بھڑکتی ہوئی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ

لَا يَجِدُوْنَ [1]	وَلِيًّا [2]	وَّلَا	نَصِيْرًا [2] ۚ (65)	يَوْمَ
نہیں وہ سب پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	(جس) دن

تُقَلَّبُ [3]	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ
اُلٹ پُلٹ کیے جائیں گے	اُن کے چہرے	آگ میں	وہ سب کہیں گے

يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا [4]	اللّٰهَ [5]	وَ	اَطَعْنَا [4]
اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ کی	اور	ہم نے اطاعت کی (ہوتی)

الرَّسُوْلَا [5] (66)	وَ	قَالُوْا [6]	رَبَّنَآ [7] [8]	اِنَّآ [9]
رسول کی	اور	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	بے شک ہم

اَطَعْنَا [4]	سَادَتَنَا [8]	وَكُبَرَآءَنَا [8]	فَاَضَلُّوْنَا
ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں (کی)	اور اپنے بڑوں (کی)	تو اُنہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں

السَّبِيْلَا [5] (67)	رَبَّنَآ [7] [8]	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ
راستے (سے)	(اے) ہمارے رب	تو دے اُنہیں	دوگنا	عذاب سے

ع 8 10 5

وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا [10]	كَبِيْرًا ع (68)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ [11]
اور	تو لعنت کر اُن پر	لعنت	بہت بڑی	اے (وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا [12]	كَالَّذِيْنَ [13]	اٰذَوْا
سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جنھوں نے	تکلیف پہنچائی

مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا [14]	قَالُوْا ط
موسیٰ (کو)	تو پاک ثابت کر دیا اُسے	اللہ نے	(اس) سے جو	اُنہوں نے کہا

وَ	كَانَ [15]	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ط (69)	يٰٓاَيُّهَا [11]	الَّذِيْنَ
اور	وہ تھا	اللہ کے نزدیک	بہت مرتبے والا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ [5]	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ (70)
سب ایمان لائے ہو	سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب کہو	بالکل سیدھی بات

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
2. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
3. علامت تُ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. فعل کے آخر میں نَا ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
5. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
6. یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
7. یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے یَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔
8. نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
9. اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک ن حذف ہے۔
10. لعنت سے مراد رحمت سے دوری ہے۔
11. یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
12. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
13. "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
14. مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔
15. کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

سَعِيۡرًا ۙ﴿64﴾	(جہنم کی) خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿64﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا ۚ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿65﴾	وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿65﴾
يَوۡمَ تُقَلَّبُ	جس دن اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے
وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ	اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے
يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ	اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی
وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿66﴾	اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ ﴿66﴾
وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ	اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب!
اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا	بے شک ہم نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا	اور اپنے بڑوں کی تو اُنہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا
السَّبِيۡلَا ﴿67﴾	(سیدھے) راستے سے۔ ﴿67﴾
رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ	اے ہمارے رب! اُنہیں دونا عذاب دے
وَالۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا ﴿68﴾	اور اُن پر لعنت کر بہت بڑی لعنت۔ ﴿68﴾ ع 8/10/5
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت ہو جانا
كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰى	(اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	تو اللہ نے اُسے پاک ثابت کر دیا
مِمَّا قَالُوۡا ؕ	اس سے جو اُنہوں نے کہا
وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ؕ﴿69﴾	اور وہ اللہ کے نزدیک بہت مرتبے والا تھا۔ ﴿69﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۙ﴿70﴾	اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خٰلِدِيۡنَ	خالد، خُلدِ بریں۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
يَجِدُوۡنَ	وجود، موجود، وجد۔
وَلِيًّا	ولی، اولیاء، ولایت، مولیٰ۔
نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
وُجُوۡهُهُمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ۔
فِىۡ	فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
النَّارِ	نوری اور ناری۔
اَطَعۡنَا	اطاعت، مطیع۔
وَ	شام و سحر، حسین و جمیل۔
الرَّسُوۡلَا	رسول، مرسل، ترسیل۔
قَالُوۡا	قول، قائل، مقولہ۔
اَطَعۡنَا	اطاعت، مطیع۔
سَادَتَنَا	سید، سادات، سیدہ۔
كُبَرَآءَنَا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَاَضَلُّوۡنَا	ضلالت و گمراہی۔
السَّبِيۡلَا	فی سبیل اللہ۔
ضِعۡفَيۡنِ	ذو اضعاف اقل۔
الۡعَذَابِ	دردناک عذاب، عذاب الیم۔
الۡعَنۡهُمۡ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَالَّذِيۡنَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اٰذَوۡا	اذیت، ایذا رسانی، مُوذی۔
فَبَرَّاَهُ	بری الذمہ، براءت۔
مِمَّا	منجانب/ماحول، ماتحت۔
عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہونا۔
اتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
قُوۡلُوۡا	قول، قائل، اقوال زرّیں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُّصْلِحْ	لَكُمْ [1]	اَعْمَالَكُمْ [2]	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ [1]
وہ درست کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ ط [2]	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ [3]	وَ	رَسُوْلَهٗ
تمہارے گناہ	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اُس کے رسول (کی)

فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا (71)	اِنَّا [4]	عَرَضْنَا
تو یقیناً	اُس نے کامیابی حاصل کی	بہت بڑی کامیابی	بیشک ہم	ہم نے پیش کی

الْاَمَانَةَ [5]	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ [6]
(اپنی) امانت	آسمانوں پر	اور زمین (پر)	اور پہاڑوں (پر)	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا [6]	وَاَشْفَقْنَ [6]	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا
کہ	وہ اُٹھائیں اُسے	اور وہ ڈر گئے	اُس سے	اور اُٹھا لیا اُس کو

الْاِنْسَانُ ط [7]	اِنَّهٗ	كَانَ [8]	ظَلُوْمًا [9]	جَهُوْلًا [9] لا (72)	لِّيُعَذِّبَ [10]
انسان نے	بیشک وہ	ہے	بہت بڑا ظالم	بڑا جاہل	تاکہ وہ عذاب دے

اللّٰهُ [7]	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
اللہ	سب منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں	اور	سب مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ [11]	اللّٰهُ [7]	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور مشرک عورتوں کو	اور	وہ توجہ فرمائے	اللہ	مومن مردوں پر

وَالْمُؤْمِنٰتِ ط	وَكَانَ [8]	اللّٰهُ	غَفُوْرًا [9]	رَّحِيْمًا [9] ع (73)
اور مومن عورتوں	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)

ع 5 6

اٰيَاتُهَا: 54 — 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ [12]	الَّذِيْ	لَهٗ [1]	مَا
سب تعریف	اللہ کے لیے	جو (کہ)	اُسی کا (ہے)	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک ن کو حذف کیا گیا ہے

5 یہاں امانت سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکام و فرائض ہیں جن کے بجا لانے پر ثواب اور خلاف ورزی پر عذاب ملتا ہے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بارِ عظیم کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے محض تمثیلی انداز میں یہ بات بیان فرمائی ہے۔

6 ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا بڑا کیا گیا ہے۔

10 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

11 اگر يَتُوْبَ وغیرہ کی نسبت اللہ کی طرف ہو اور اس کے بعد عَلٰی ہو تو معنیٰ اللہ کا بندے پر توجہ فرمانا، مہربان ہونا اور توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

12 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يُّصۡلِحۡ لَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ	(تو) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کردے گا
وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ	اور وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرے
فَقَدۡ فَازَ	تو یقیناً اُس نے کامیابی حاصل کرلی
فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿71﴾	بہت بڑی کامیابی۔ ﴿71﴾
اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بیشک ہم نے (اپنی) امانت (کا بار) آسمانوں پر پیش کیا
وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ	اور زمین اور پہاڑوں پر (بھی) تو اُنھوں نے انکار کردیا
اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا	کہ وہ اُسے اُٹھائیں اور وہ اُس سے ڈر گئے
وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ	اور اُس (امانت کے بار) کو انسان نے اُٹھالیا
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ﴿72﴾	بے شک وہ بہت ظالم، بڑا جاہل ہے۔ ﴿72﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ	(انسان نے یہ امانت اس لیے اٹھائی) تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں
وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں
وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توجہ (اور مہربانی) فرمائے
عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	مومن مردوں اور مومن عورتوں پر
ع 5 6 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿73﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾

اٰيَاتُهَا: 54 — 34 سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 — رُكُوۡعَاتُهَا: 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اُس اللہ کے لیے ہے
الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	جس کا (وہ سب کچھ) ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	اور جو کچھ زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُّصۡلِحۡ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- اَعۡمَالَكُمۡ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- يَغۡفِرۡ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- وَ : قرآن وسنت، رسائل وجرائد۔
- يُّطِعِ : اطاعت، مطیع۔
- رَسُوۡلَهٗ : رسول، ارسال، ترسیل، رسالت۔
- فَازَ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
- عَظِيۡمًا : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
- عَرَضۡنَا : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
- الۡاَمَانَةَ : امانت، امین، مامون۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، سماوی کتب۔
- الۡجِبَالِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
- يَّحۡمِلۡنَهَا : حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
- الۡاِنۡسَانُ : انسان، انسانیت، جن وانس۔
- ظَلُوۡمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- جَهُوۡلًا : جاہل، جہالت، مجہول۔
- لِّيُعَذِّبَ : لہٰذا، الحمد للہ۔
- لِّيُعَذِّبَ : عذاب الٰہی، عذاب آخرت۔
- الۡمُنٰفِقِيۡنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
- الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرکین مکہ۔
- يَتُوۡبَ : توبہ، تائب۔
- عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
- غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيۡمًا : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
- اَلۡحَمۡدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حمید۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، ارض مقدس۔

وَ	لَهٗ [1]	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ ؕ [2]	وَهُوَ
اور	اُسی کی (ہے)	سب تعریف	آخرت میں (بھی)	اور وہ

الْحَكِيْمُ [3]	الْخَبِيْرُ [3] ۝1	يَعْلَمُ	مَا [4]	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
نہایت حکمت والا	خوب خبردار (ہے)	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	زمین میں

وَمَا [4]	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا [4]	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ
اور جو	وہ نکلتا ہے	اُس سے	اور جو	وہ اُترتا ہے	آسمان سے

وَمَا [4]	يَعْرُجُ	فِيْهَا ؕ	وَهُوَ	الرَّحِيْمُ [3]	الْغَفُوْرُ [3] ۝2
اور جو	وہ چڑھتا ہے	اُس میں	اور وہ	نہایت رحم کرنیوالا	بہت بخشنے والا (ہے)

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا [5]	السَّاعَةُ ؕ [2]
اور کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	نہیں آئے گی ہم پر	قیامت

قُلْ	بَلٰى	وَ [6]	رَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ [7] [5]
کہہ دیجیے	کیوں نہیں	قسم ہے	میرے رب کی	بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ	لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ [2]
(وہ رب جو) جاننے والا ہے غیب کا	نہیں وہ پوشیدہ رہتی	اُس سے (کوئی چیز)	ایک ذرّے کے برابر

فِي السَّمٰوٰتِ [2]	وَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَآ	اَصْغَرُ [8]	مِنْ ذٰلِكَ [9]
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	زیادہ چھوٹی	اِس سے

وَلَآ	اَكْبَرُ [8]	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ [10] ۙ ۝3	لِّيَجْزِيَ [11]
اور نہ	زیادہ بڑی	مگر	ایک واضح کتاب میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ [2]
(اُن کو) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓئِكَ [9]	لَهُمْ [1]	مَّغْفِرَةٌ [2]	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ۝4
یہی (لوگ)	اُن کے لیے	مغفرت	اور	رزق (ہے)	بہت باعزت

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ [12]	فِيْٓ اٰيٰتِنَا [13]	مُعٰجِزِيْنَ [14]
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں	نیچا دکھانے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ اور لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

4 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

8 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

9 ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

12 سَعَوْ کے آخر میں وْ جمع مذکر کی علامت ہے جبکہ "ا" قرآنی کتابت میں حذف ہے۔

13 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ط	اور آخرت میں (بھی) اُسی ہی کی سب تعریف ہے
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝1	اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ۝1
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو اُترتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط	آسمان سے اور جو اُس میں چڑھتا ہے
وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝2	اور وہی نہایت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ۝2
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (اُن لوگوں نے) کہا جنہوں نے کفر کیا
لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ط قُلْ بَلٰى	ہم پر قیامت نہیں آئے گی کہہ دیجیے! کیوں نہیں
وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ لا	میرے رب کی قسم ہے بلاشبہ ضرور وہ تم پر آئے گی
عٰلِمِ الْغَيْبِ ج	(اُس رب کی قسم جو) غیب کا جاننے والا ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ	اُس سے (کوئی چیز) پوشیدہ نہیں رہتی
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ	ایک ذرّے کے برابر (بھی) آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ	اور نہ زمین میں، اور نہ
اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ	اس (ذرے) سے (کوئی چیز) چھوٹی ہے اور نہ کوئی بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝3	مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔ ۝3
لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	اور اُنہوں نے نیک عمل کیے یہی لوگ ہیں (کہ) اُنکے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝4	مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ ۝4
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے ہماری آیتوں (کے بگاڑنے) میں کوشش کی
مُعٰجِزِيْنَ	(یہ سمجھ کر کہ وہ ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء۔
الْخَبِيْرُ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَخْرُجُ	: خارج، خروج، وزیرِ خارجہ۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن۔
يَنْزِلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔
يَعْرُجُ	: عروج وزوال، معراج۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	: قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
لَا	: لاتعلق، لاپرواہ، لاعلم۔
عٰلِمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ذَرَّةٍ	: ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
اَصْغَرُ	: صغرسنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
مِنْ	: منجانب، منزل من اللہ۔
اَكْبَرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
لِّيَجْزِيَ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
عَمِلُوْا	: عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رِزْقٌ	: رزقِ حلال، رازق، رزّاق۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
سَعَوْ	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعٰجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔

اُولٓئِكَ [1]	لَهُمْ [2]	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ [3]	اَلِيْمٌ ۝5
یہی (لوگ ہیں)	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	بدترین سزا سے	دردناک

وَ	يَرَى [4]	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [5]	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ
اور	وہ دیکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم	جو

اُنْزِلَ [6]	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَالْحَقَّ [7]	وَ
نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	وہی حق ہے	اور

يَهْدِيْٓ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝6	وَ
وہ ہدایت کرتا ہے	راستے کی طرف	خوب غالب	نہایت خوبیوں والا	اور

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ [8]
کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	کیا	ہم دلالت کریں تمہیں

عَلٰى رَجُلٍ [9]	يُّنَبِّئُكُمْ [8]	اِذَا	مُزِّقْتُمْ [6]
ایک آدمی پر	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ [9]	جَدِيْدٍ ۝7
بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا	بلاشبہ تم	یقیناً ایک پیدائش میں (ہوگے)	نئی

اَفْتَرٰى [10]	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا [9]	اَمْ	بِهٖ [11]
کیا اُس نے باندھا ہے	اللہ پر	کوئی جھوٹ	یا	اس کو

جِنَّةٌ [9][12]	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ [11][12]
کوئی جنون (لاحق ہے)	بلکہ	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر

فِي الْعَذَابِ	وَ	الضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ ۝8	اَفَلَمْ [13]
عذاب میں	اور	گمراہی میں (پڑے ہیں)	دور کی	تو کیا نہیں

يَرَوْا	اِلٰى	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [14]
اُن سب نے دیکھا	(اُس) کی طرف	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے ہے)

وَمَا	خَلْفَهُمْ [14]	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور جو	اُن کے پیچھے (ہے)	آسمان سے	اور	زمین (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اُولٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔
2. لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
3. رِجْز کا لفظ ایسے بدترین قسم کے عذاب یا سزا کے لئے بولا جاتا ہے کہ جس کی سختی سے انسان کانپ اٹھے۔
4. يَرَى واحد مذکر کا فعل ہے لیکن اس کے بعد چونکہ الَّذِيْنَ اور اُوْتُوا جمع مذکر کے الفاظ آئے ہیں، اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
5. یہ دراصل اُوْتِيُوا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر ی کو گرایا گیا ہے تو اُوْتُوا ہو گیا ہے۔
6. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
8. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
9. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
10. اَفْتَرٰى دراصل أَاِفْتَرٰى تھا، دوسرا ہمزہ تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔
11. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
12. ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
13. "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ (ہیں کہ) اُن کے لیے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾	دردناک عذاب کی بدترین سزا ہے۔ ﴿5﴾
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور (وہ لوگ) جو علم دیے گئے دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(کہ) جو (قرآن) آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔
مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ	آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے
وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ	اور وہ (اللہ کے) راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿6﴾	(جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ ﴿6﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جنہوں نے کفر کیا (اور ہنسی میں ایک دوسرے سے) کہا
هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	کیا ہم تمہیں اس آدمی پر دلالت کریں
يُّنَبِّئُكُمْ	(جو) تمہیں خبر دیتا ہے
اِذَا مُزِّقْتُمْ	(کہ) جب تم (مر کر) ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ	بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿7﴾	(تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے۔ ﴿7﴾
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	(عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر
كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ	کوئی جھوٹ باندھا ہے یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بلکہ (وہ لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿8﴾	(وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ ﴿8﴾
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى	تو (بھلا) کیا اُنہوں نے اُس کی طرف نہیں دیکھا
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	جو اُن کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ	(یعنی) آسمان اور زمین میں سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلِيْمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَرٰى	: رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْحَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادی برحق۔
صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
الْحَمِيْدِ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، تکفیر، کفّارِ مکہ۔
قَالَ	: قول، قائل، اقوال زرّیں۔
نَدُلُّكُمْ	: دلیل، دلالت ورہنمائی، مدلّل۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
رَجُلٍ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يُّنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیائے کرام۔
خَلْقٍ	: تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَدِيْدٍ	: جدید، جدّت پسند، تجدید عہد۔
اَفْتَرٰى	: افترٰی پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
جِنَّةٌ	: مجنون، جنون، جن۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
الضَّلٰلِ	: ضلالت وگمراہی۔
الْبَعِيْدِ	: بُعد، بعید، بعید از قیاس۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، ارض مقدس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

إِنۡ [1]	نَّشَاۡ	نَخۡسِفۡ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ	اَوۡ
اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسادیں	اُن کو	زمین (میں)	یا

نُسۡقِطۡ	عَلَيۡهِمۡ	كِسَفًا [2]	مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	اِنَّ [1]
ہم گرادیں	اُن پر	کچھ ٹکڑے	آسمان سے	یقیناً

فِيۡ ذٰلِكَ [3]	لَاٰيَةً [4][5]	لِّكُلِّ عَبۡدٍ	مُّنِيۡبٍ (9)	وَ
اس میں	یقیناً ایک نشانی (ہے)	ہر بندے کے لیے	(جو) رجوع کرنے والا (ہو)	اور

ع 1 9 7

لَقَدۡ [4]	اٰتَيۡنَا	دَاوٗدَ [6]	مِنَّا [7]	فَضۡلًا ؕ	يٰجِبَالُ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو!

اَوِّبِيۡ [8]	مَعَهٗ	وَ [9]	الطَّيۡرَ ۚ	وَاَلَنَّا [10]
(تسبیح کو) دُہراؤ	اُس کے ساتھ	اور	پرندوں (کو بھی کہا)	اور ہم نے نرم کردیا

لَهُ	الۡحَدِيۡدَ [6] ۙ (10)	اَنِ [1]	اعۡمَلۡ	سٰبِغٰتٍ [5]
اُس کے لیے	لوہا	یہ کہ	تو بنا	پوری پوری (کشادہ) زرہیں

وَّقَدِّرۡ	فِي السَّرۡدِ	وَاعۡمَلُوۡا	صَالِحًا ؕ	اِنِّيۡ
اور تو اندازہ رکھ	کڑیاں جوڑنے میں	اور تم سب عمل کرو	نیک	بیشک میں

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ (11)	وَ	لِسُلَيۡمٰنَ
(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہوں)	اور	سلیمان کے لیے

الرِّيۡحَ	غُدُوُّهَا [11]	شَهۡرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا [11]
ہوا (کو مسخر کردیا)	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ	اور	اُس کا شام کا چلنا

شَهۡرٌ ۚ	وَاَسَلۡنَا	لَهٗ	عَيۡنَ [6]	الۡقِطۡرِ ؕ	وَ
ایک ماہ (تھا)	اور ہم نے بہادیا	اُس کیلیے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے (کا)	اور

مِنَ الۡجِنِّ	مَنۡ [12]	يَّعۡمَلُ [13]	بَيۡنَ يَدَيۡهِ [14]	بِاِذۡنِ
جنوں میں سے	جو	وہ کام کرتے تھے	اُس کے سامنے	حکم سے

رَبِّهٖ ؕ	وَمَنۡ [12]	يَّزِغۡ	مِنۡهُمۡ	عَنۡ اَمۡرِنَا
اُس کے رب کے	اور جو	وہ سرکشی کرے گا	اُن میں سے	ہمارے حکم سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنۡ کا ترجمہ اگر، اِنَّ کا ترجمہ یقیناً، بلاشبہ اور اَنۡ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے اس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] ۃ اور ات اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] مِنَّا دراصل مِنۡ+نَا کا مجموعہ ہے۔

[8] اَوِّبِيۡ کے آخر میں یۡ فعل امر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[9] بعض مفسرین کا خیال ہے کہ "وَ" مَعَ کے معنی میں ہے۔ یعنی اے پہاڑو! پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔

[10] اَلَنَّا دراصل اَلۡيَنۡنَا تھا یَ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اور نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے۔

[11] ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔

[12] مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[13] يَعۡمَلُ فعل واحد ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے کیونکہ اس کا تعلق اَلۡجِنِّ سے ہے اور وہ پوری جنس کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

[14] بَيۡنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيۡهِ کا ترجمہ اس کے دونوں ہاتھ یعنی اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے مراد اس کے سامنے ہے۔

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ	اگر ہم چاہیں (تو) اُن کو زمین میں دھنسا دیں
اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ	یا ہم اُن پر گرا دیں
كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	آسمان سے کچھ ٹکڑے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	یقیناً اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
ع 1 9 لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿9﴾	ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔ ﴿9﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضل دیا
يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ	(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اُسکے ساتھ (تسبیح کو) دُہراؤ
وَالطَّيْرَ ۚ	اور پرندوں کو بھی (حکم دیا)
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿10﴾	اور ہم نے اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ ﴿10﴾
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ	یہ کہ پوری پوری زرہیں بنا (یعنی پورے بدن کی)
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ	اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا	اور نیک عمل کرو، بے شک میں اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿11﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں۔ ﴿11﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ	اور سلیمان کے لیے ہوا کو (تابع کیا)
غُدُوُّهَا شَهْرٌ	اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ	اور اُس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ	اور ہم نے اُسکے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا
وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ	اور جنوں میں سے (کچھ ایسے تھے) جو کام کرتے تھے
بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ	اُس کے سامنے اُس کے رب کے حکم سے
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا	اور اُن میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، ارضِ مقدس۔
نُسْقِطْ	ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
مِّنَ	منجانب، من وعن۔
السَّمَآءِ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الوقت، فی الوقع۔
لَاٰيَةً	آیت الکرسی، آیات قرآنی۔
لِّكُلِّ	لہٰذا، الحمدللہ/کل نمبر، کل تعداد۔
عَبْدٍ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
فَضْلًا	فضل، افضل، فضیلت، فضائل۔
يٰجِبَالُ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیّت۔
الطَّيْرَ	طائر، طیور، طیارہ۔
اَلَنَّا	ملین غذا، ملین مزاج۔
قَدِّرْ	مقدّر، تقدیر۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَصِيْرٌ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
لِسُلَيْمٰنَ	الحمدللہ، لہٰذا۔
الرِّيْحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَ	احکام ومسائل، رحمت وبرکت۔
اَسَلْنَا	سیل رواں، سیلاب۔
مِنَ	منجانب، من وعن۔
الْجِنِّ	جن، جنات، جن وانس۔
يَّعْمَلُ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِاِذْنِ	بالمقابل، بسبب/باذن اللہ۔
اَمْرِنَا	امر، آمر، مامور، امور، آمریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيْرِ (12)	يَعْمَلُوْنَ
ہم مزہ چکھائیں گے اُسے	عذاب سے	بھڑکتی ہوئی آگ کے	وہ سب بناتے

لَهٗ [1]	مَا	يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَ
اُس کے لیے	جو	وہ چاہتا تھا	عالی شان عمارتوں سے	اور

تَمَاثِيْلَ [2]	وَ	جِفَانٍ [3]	كَالْجَوَابِ [3]	وَ	قُدُوْرٍ
مجسموں (سے)	اور	(بڑے بڑے) کڑاہے	حوضوں کی طرح	اور	دیگیں

رّٰسِيٰتٍ ط [4]	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا ط
جمی ہوئی	تم سب عمل کرو	(اے) آل داوٗد	شکر ادا کرنے کے لیے

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ (13)	فَلَمَّا
اور	بہت کم	میرے بندوں میں سے	شکر گزار (ہیں)	پھر جب

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ
ہم نے فیصلہ کیا	اس پر	موت (کا)	نہیں	خبردار کیا انہیں

عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ [5]
اس کی موت پر	مگر	زمین (کے) کیڑے (دیمک) نے	(جو) کھاتا رہا

مِنْسَاَتَهٗ ج	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ [6] [7]	الْجِنُّ
اس کی لاٹھی (کو)	پھر جب	وہ گر پڑے	خوب جان لیا	جنوں نے

اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ
کہ	اگر	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	غیب

مَا	لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ (14) ط [8]	لَقَدْ
نہ	سب پڑے رہتے	عذاب میں	ذلیل کرنے والے	بلاشبہ یقیناً

كَانَ [9]	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ ج	جَنَّتٰنِ [10]
تھی	سبا کے لیے	اُن کے رہنے کی جگہ میں	ایک نشانی	دو باغ

عَنْ يَّمِيْنٍ	وَّشِمَالٍ ۬	كُلُوْا [11]	مِنْ رِّزْقِ	رَبِّكُمْ
دائیں سے	اور بائیں (جانب)	تم سب کھاؤ	رزق سے	اپنے رب کے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 بعض مفسرین کا خیال ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی شریعت میں مجسمے بنانا جائز تھا یہ مجسمے انبیاء، علماء، صلحا کے ہوتے تھے جن کا مقصد یہ تھا کہ ان کو دیکھ کر اللہ کی عبادت کا زیادہ شوق ہو لیکن امت محمدیہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔

3 جِفَانٍ جَفْنَةٌ کی جمع ہے اور الْجَوَابِ جَابِيَةٌ کی جمع ہے یہ دراصل الْجَوَابِي تھا تخفیف کیلیے آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے

4 یہ دیگیں بھاری ہونے کی وجہ سے ایک ہی جگہ رکھی رہتی تھیں اسی لیے جمی ہوئی کہا گیا ہے۔

5 تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

7 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

8 سیدنا سلیمان علیہ السلام کے دور میں لوگوں کا جنوں کے بارے میں یہ عقیدہ تھا کہ وہ غیب کا علم جانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے سیدنا سلیمان علیہ السلام کی موت کے ذریعے اس غلط عقیدے کو واضح کر دیا۔

9 كَانَ مذکر فعل ہے اسکا تعلق اٰيَةٌ سے ہے جو کہ مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔

10 ـٰنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے

11 كُلُوْا یہ دراصل أُأْكُلُوْا تھا، تخفیف کے لیے شروع سے دونوں أُ أْ حذف کیے گئے تو كُلُوْا ہو گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

نُذِقْهُ	(تو) ہم اُسے مزہ چکھائیں گے
مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿12﴾	بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿12﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ	جو وہ چاہتے (جنات) اُس کے لیے بنا دیتے تھے
مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ	عالی شان عمارتوں اور مجسموں سے
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ	اور حوضوں کی طرح (بڑے بڑے) کڑاہے
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور (ایک جگہ پر) جمی ہوئی دیگیں
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ	اے آلِ داوٗد! شکر ادا کرنے کے لیے عمل کرو
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿13﴾	اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکر گزار ہیں ﴿13﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ	پھر جب ہم نے اس (سلیمان علیہ السلام) پر موت کا فیصلہ کیا
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ	ان (جنوں) کو اس کی موت پر خبردار نہیں کیا
اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ	مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ	(جو) اس کی لاٹھی کو کھاتا رہا
فَلَمَّا خَرَّ	پھر جب وہ (سلیمان علیہ السلام) گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ	(تو) جنوں کو معلوم ہوا کہ اگر
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ	وہ غیب جانتے ہوتے (تو)
مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿14﴾	ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ ﴿14﴾
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ	بلاشبہ یقیناً (قوم) سبا کے لیے تھی
فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	ایک نشانی اُن کے رہنے کی جگہ میں
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ	دو باغ دائیں اور بائیں جانب سے (تھے)
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	(ہم نے انہیں حکم دیا تھا) اپنے رب کے رزق سے کھاؤ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نُذِقْهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مِنْ : منجانب، منزل من اللہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
تَمَاثِيْلَ : مثل، تمثیل، متماثل، مماثل۔
وَ : قدر و قیمت، سیرت و کردار۔
كَالْجَوَابِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اِعْمَلُوْٓا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰلَ : آل واولاد، آلِ رسول۔
شُكْرًا : شاکر، شکر، اظہارِ تشکّر، مشکور۔
قَلِيْلٌ : قلت، قلیل مدت، اِلّا قلیل۔
عِبَادِيَ : عبد، عابد، عبادت، عبادالرحمٰن۔
قَضَيْنَا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَوْتَ : موت و حیات، اموات۔
دَلَّهُمْ : دلیل، دلالت و رہنمائی، مدلّل۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، ارضِ مقدس۔
تَاْكُلُ : اکل و شرب، ماکولات۔
تَبَيَّنَتِ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
الْجِنُّ : جن و انس، جنات۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبَ : ایمان بالغیب، غیبی امداد۔
الْمُهِيْنِ : توہین، اہانت آمیز۔
لِسَبَاٍ : الحمدللہ، لہٰذا۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
مَسْكَنِهِمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
يَمِيْنٍ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
شِمَالٍ : شمال و جنوب، شمالی علاقہ۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ غَفُوْرٌ (15)
اور	تم سب شکر ادا کرو	اُس کا	پاکیزہ شہر (ہے)	اور	بہت بخشنے والا رب (ہے)

فَاَعْرَضُوْا [1]	فَاَرْسَلْنَا [1]	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ [2]
پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	سیلاب	بند کا

وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ [3]	جَنَّتَيْنِ
اور	ہم نے بدلے میں دیے اُن کو	اُن کے دو باغوں کے عوض	(دوسرے) دو باغ

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ [3]	خَمْطٍ	وَّ	اَثْلٍ [4]	وَّ	شَيْءٍ
دونوں میوے والے	بدمزہ	اور	جھاؤ کے درختوں (والے)	اور	کچھ

مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ (16)	ذٰلِكَ [5]	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا
بیریوں سے	تھوڑی سی	یہ	ہم نے بدلہ دیا اُنہیں	اس وجہ سے جو

كَفَرُوْا ؕ	وَهَلْ [6]	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ (17)	وَ
اُنہوں نے کفر کیا	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	(اُسے جو) بہت ناشکرا (ہو)	اور

جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ [7]	بٰرَكْنَا
ہم نے بنا دیں	اُن کے درمیان	اور	بستیوں کے درمیان	(وہ) جو	ہم نے برکت کی تھی

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً [8]	وَّ	قَدَّرْنَا
اُن میں	کچھ بستیاں	سامنے نظر آنے والی تھیں	اور	ہم نے (منزلیں) مقرّر کر دی تھیں

فِيْهَا	السَّيْرَ ؕ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ [9]	وَ
اُن میں	چلنے کی	تم سب چلو	اُن میں	راتوں (کو)	اور

اَيَّامًا [9]	اٰمِنِيْنَ (18)	فَقَالُوْا [1]	رَبَّنَا [10][11]	بٰعِدْ
دنوں کو	سب بے خوف (ہو کر)	پس اُنہوں نے کہا	اے ہمارے رب	تو دوری پیدا کر دے

بَيْنَ اَسْفَارِنَا [11][12]	وَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
ہمارے سفروں کے درمیان	اور	اُنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر

فَجَعَلْنٰهُمْ [1]	اَحَادِيْثَ [13]	وَ	مَزَّقْنٰهُمْ
تو ہم نے بنا دیا اُنہیں	کہانیاں	اور	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اُنہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] الْعَرِمِ سے مراد پتھروں کا بنا ہوا بند ہے یعنی ان کی سرکشی کی وجہ سے ہم نے وہ بند جو انہوں نے باندھا تھا اُسے توڑ کر اُن پر ناقابل برداشت زور کا سیلاب چھوڑ دیا جس نے انکے باغ اور مکان سب تباہ کر دیے۔

[3] یہ دراصل بِجَنَّتَيْنِ اور ذَوَاتَيْنِ تھا، قاعدے کے مطابق آخر سے تثنیہ کا نون حذف کیا ہوا ہے۔

[4] جھاؤ سے عموماً ٹوکرے بنائے جاتے ہیں۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے

[7] اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

[8] یعنی کھلے نمایاں اور ایک دوسرے کے قریب اور متصل دیہات بنائے تھے۔

[9] لَيَالِيَ یہ لَيْلٌ یا لَيْلَةٌ کی جمع ہے اور اَيَّامًا يَوْمٌ کی جمع ہے۔

[10] یہ يَا رَبَّنَا تھا شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[11] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] یعنی ناشکری کرتے ہوئے تکبر اور غرور میں آکر کہنے لگے یہ کوئی سفر ہے نہ دھوپ کی شدت نہ سرد ہوائیں یعنی سفر کی صعوبتیں اور تکالیف مانگنے لگے۔

[13] یعنی ہم نے انہیں اس طرح برباد کیا کہ وہ ضرب المثل بن گئے سبا نام کی کوئی بستی یا قوم دنیا میں موجود نہ رہی صرف کہانیوں میں لوگ انکا ذکر کرنے لگے۔

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اور اُس کا شکر ادا کرو
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾	پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے۔ ﴿15﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر اُنھوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے اُن پر بھیجا
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ	زور کا سیلاب اور ہم نے اُن کو بدلے میں دیے
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ	اُن کے دو باغوں کے عوض میں (اور) دو باغ (جو)
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ	دونوں بدمزہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں (والے) تھے
وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾	اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔ ﴿16﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ ہم نے اُنھیں اس وجہ سے بدلہ دیا جو اُنھوں نے کفر کیا
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾	اور ہم سزا نہیں دیتے مگر اُسے جو بہت ناشکرا ہو۔ ﴿17﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ	اور ہم نے بنا دیں اُن کے درمیان
وَبَيْنَ الْقُرَى	اور (شام کی اُن) بستیوں کے درمیان (یعنی آباد رکھیں)
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	جن میں ہم نے برکت کی تھی
قُرًى ظَاهِرَةً	کچھ بستیاں (بنادیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ	اور ہم نے اُن میں چلنے کا اندازہ مقرّر کر دیا تھا
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾	(ہم نے کہا) راتوں اور دنوں کو اُن میں امن سے چلو۔ ﴿18﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا	تو اُنھوں نے کہا اے ہمارے رب!
بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا	تو ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا کر دے
وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	اور (اس سے) اُنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ	تو ہم نے اُنھیں (نیست و نابود کر کے) کہانیاں بنا دیا
وَمَزَّقْنٰهُمْ	اور ہم نے اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر۔
بَلْدَةٌ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
طَيِّبَةٌ : طیب، کلمہ طیبہ، طیبات۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
فَاَعْرَضُوْا : اعراض کرنا۔
فَاَرْسَلْنَا : رسول، ترسیل، رسالت۔
سَيْلَ : سیل رواں، سیلاب۔
بَدَّلْنٰهُمْ : بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
جَنَّتَيْنِ : جنت، جنت الفردوس۔
قَلِيْلٍ : قلت، قلیل مدت، الّا قلیل۔
جَزَيْنٰهُمْ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیر۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
نُجٰزِيْٓ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
الْكَفُوْرَ : کفرانِ نعمت۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
الْقُرَى : قریہ قریہ، بستی بستی۔
بٰرَكْنَا : برکت، مبارک، تبرک۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
ظَاهِرَةً : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
قَدَّرْنَا : مقدّر، تقدیر۔
السَّيْرَ : سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
لَيَالِيَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اَيَّامًا : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
اٰمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
فَقَالُوْا : قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
بٰعِدْ : بُعد، بعید از قیاس۔
اَسْفَارِنَا : سفر، مسافر، مسافر خانہ۔
ظَلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كُلَّ	مُمَزَّقٍ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [1]	لَاٰيٰتٍ [3][2]
مکمل طور پر	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)

لِّكُلِّ صَبَّارٍ [2]	شَكُوْرٍ (19)	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ
ہر بہت صبر کرنے والے کیلیے	بہت شکر کرنے والے (کیلیے)	اور	بلاشبہ یقیناً	سچا کر دکھایا

عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ [4]	فَاتَّبَعُوْهُ [5]	اِلَّا	فَرِيْقًا [6]
اُن پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو اُنھوں نے پیروی کی اُس کی	سوائے	ایک گروہ (کے)

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (20)	وَمَا	كَانَ [7]	لَهٗ	عَلَيْهِمْ
مؤمنوں میں سے	اور نہ	تھا	اُس کا	اُن پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ [8][6]	اِلَّا	لِنَعْلَمَ [9]	مَنْ [10]	يُّؤْمِنُ
کوئی غلبہ	مگر	تاکہ ہم جان لیں	جو	وہ ایمان رکھتا ہے

بِالْاٰخِرَةِ [3]	مِمَّنْ [11][10]	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ ؕ	وَ	رَبُّكَ
آخرت پر	(اُن) میں سے جو	وہ	اس سے	شک میں (ہے)	اور	آپ کا رب

ع 2 12 8

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ (21)	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
ہر چیز پر	خوب نگران (ہے)	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	(ان کو) جنھیں

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج [8]	لَا يَمْلِكُوْنَ [12]	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ [3]
تم نے گمان کر رکھا تھا	اللہ کے سوا	نہیں وہ سب اختیار رکھتے	ذرّہ برابر

فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہیں	اُن کا	اُن دونوں میں

مِنْ شِرْكٍ [8][6]	وَّمَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ [8][6] (22)	وَلَا
کوئی حصّہ	اور نہیں	اُس کیلیے	اُن میں سے	کوئی مددگار	اور نہیں

تَنْفَعُ [3]	الشَّفَاعَةُ [3]	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ [10][2]	اَذِنَ
نفع دے گی	سفارش	اُس کے پاس	مگر	(اُسے) جس کو	وہ اجازت دے

لَهٗ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ [13]	عَنْ قُلُوْبِهِمْ
اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	اُن کے دلوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے اس کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں "لَ" تاکید کے لیے ہے ترجمہ یقیناً اور "لِ" کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔

[3] ات، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ابلیس نے آدم علیہ السلام کو سجدے سے انکار کے بعد اللہ تعالیٰ کے سامنے جس گمان کا اظہار کیا تھا کہ تو ان کے اکثر کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا تو اس ظالم نے اہلِ سبا کو گمراہ کر کے اپنے اس گمان کو سچا کر دکھایا۔

[5] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[7] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

[10] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[11] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہ فعل ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

كُلَّ مُمَزَّقٍ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ	یقیناً ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں
شَكُوْرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ	(اور ہر) بہت شکر کرنیوالے (کیلیے)۔ ﴿19﴾ اور بلاشبہ یقیناً
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ	ابلیس نے اُن پر اپنا گمان سچا کر دکھایا،
فَاتَّبَعُوْهُ	تو اُنہوں نے اُسکی پیروی کی
اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾	سوائے مومنوں میں سے ایک گروہ کے۔ ﴿20﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور اُس کا اُن پر کوئی غلبہ نہ تھا
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ	مگر تاکہ ہم جان لیں اسے جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے
مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ط	اُن (لوگوں) میں سے وہ جو (کہ) اسکے بارے میں شک میں ہے
ع 2 12 8 وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع	اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿21﴾
قُلِ ادْعُوا	آپ کہہ دیجیے! اُن کو پکارو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج	جنہیں تم نے اللہ کے سوا (معبود) گمان کر رکھا تھا
لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وہ (تو) ذرّہ برابر اختیار نہیں رکھتے
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں
وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ	اور نہ اُنکا اُن دونوں (کے بنانے) میں کوئی حصّہ ہے
وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾	اور نہ اُن میں سے اُس کا کوئی مددگار ہے۔ ﴿22﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ	اور اُسکے پاس (کسی کے لیے) سفارش نفع نہیں دے گی
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ط	مگر اس کے لیے جس کو وہ (اللہ) اجازت دے
حَتّٰٓى اِذَا	یہاں تک کہ جب
فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	اُن کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُلَّ	: کل جہاں، کل تعداد۔
فِيْ	: فی الوقت، فی الحال۔
لَاٰيٰتٍ	: آیت الکرسی، آیات قرآنی۔
صَبَّارٍ	: صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
شَكُوْرٍ	: شکر، شاکر، شکرگزار۔
صَدَّقَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
اِبْلِيْسُ	: تلبیسِ ابلیس، ابلیس۔
ظَنَّهٗ	: سوءِ ظن، حُسنِ ظن۔
فَاتَّبَعُوْهُ	: اتباع، تابع، متبعِ سنت۔
فَرِيْقًا	: فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین
سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطنت۔
لِنَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالْاٰخِرَةِ	: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک۔
حَفِيْظٌ	: حفاظت، محافظ، حِفظ، محفوظ۔
قُلِ	: قول، قائل، مقولہ۔
ادْعُوا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
زَعَمْتُمْ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
يَمْلِكُوْنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
السَّمٰوٰتِ	: کتبِ سماویہ، ارض و سماء۔
شِرْكٍ	: شرک، شریک، شراکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
الشَّفَاعَةُ	: شفاعت، شافعِ محشر، شفیع۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
لِمَنْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
اَذِنَ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔
حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوُسع۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراضِ قلب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالُوْا [1]	مَاذَا ۙ	قَالَ	رَبُّكُمْ ۭ	قَالُوا [1]	الْحَقَّ ۚ
سب کہتے ہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے ؟	سب کہتے ہیں	حق (فرمایا)

وَ	هُوَ الْعَلِيُّ [2]	الْكَبِيْرُ [3] ﴿23﴾	قُلْ	مَنْ
اور	وہی بہت بلند	بہت بڑا (ہے)	آپ کہہ دیجیے	کون

يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ۭ	قُلِ
وہ رزق دیتا ہے تمہیں	آسمانوں سے	اور	زمین (سے)	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهُ ۙ	وَ	اِنَّآ [4]	اَوْ	اِيَّاكُمْ [5]	لَعَلٰى هُدًى
اللہ (ہی)	اور	بے شک ہم	یا	تم	یقیناً ہدایت پر (ہیں)

اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ [6] ﴿24﴾	قُلْ	لَّا تُسْـَٔلُوْنَ [7]
یا	کھلی گمراہی میں (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے

عَمَّآ [8]	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا نُسْـَٔلُ [7]
(اُس) کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ ہم پوچھے جائیں گے

عَمَّا [8]	تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾	قُلْ	يَجْمَعُ
(اُس) کے بارے میں جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا

بَيْنَنَا [9]	رَبُّنَا [9]	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا [9]
ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)	ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ ۭ	وَ	هُوَ الْفَتَّاحُ [2]	الْعَلِيْمُ ﴿26﴾	قُلْ
حق کے ساتھ	اور	وہی خوب فیصلہ کرنیوالا	سب کچھ جاننے والا (ہے)	آپ کہہ دیجیے

اَرُوْنِيَ [10]	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَاۗءَ
تم سب دکھاؤ مجھے	(وہ معبود) جنہیں	تم نے ملا دیا تھا	اس کے ساتھ	شریک (بناکر)

كَلَّا ۭ [11]	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿27﴾
(ایسا) ہرگز نہیں	بلکہ	وہی اللہ (ہے)	خوب غالب	نہایت حکمت والا

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَاۗفَّةً	لِّلنَّاسِ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام	لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[2] ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

[3] جب اللہ کا کوئی حکم اترتا ہے تو آسمان میں موجود فرشتے ڈر سے تھر تھر کانپتے ہیں پھر جب گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا کہا تھا تو اوپر والے فرشتے نیچے والوں کو یہ جواب دیتے ہیں۔

[4] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون تخفیف کے لیے حذف ہے۔

[5] اِیَّاکُمْ میں کُمْ الگ نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہی لفظ ہے اور اس کا اصل ترجمہ تم میں بھی ہے ضرورتاً ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

[6] یقیناً ہر عقلمند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ ہدایت پر وہی آدمی ہوگا جو اللہ کی فرمانبرداری کرنے والا ہے اور گمراہی میں وہی ہوگا جو اللہ کا نافرمان ہوگا۔

[7] فعل کے شروع میں تـ، نـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[9] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] یہ دراصل اَرُوْا + یْ تھا، وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔

[11] كَلَّا یہ لفظ عموماً تنبیہ کرنے یا جھڑکنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ	(تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے
قَالُوا الۡحَقَّ ۚ	(دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)
وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿23﴾	اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾
قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ	کہہ دیجیے! تمہیں کون رزق دیتا ہے؟
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے! اللہ (ہی)
وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى	اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں
اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾	یا کھلی گمراہی میں (ہیں)۔ ﴿24﴾
قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ	آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھے جاؤ گے
عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا	اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا
وَلَا نُسۡـَٔلُ	اور نہ ہم پوچھے جائیں گے
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿25﴾	اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿25﴾
قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا	کہہ دیجیے ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا
ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ	پھر وہ ہمارے درمیان حق کیساتھ فیصلہ کرے گا
وَهُوَ الۡفَتَّاحُ	اور وہی خوب فیصلہ کرنے والا ہے
الۡعَلِيۡمُ ﴿26﴾	سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾
قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ	آپ کہہ دیجیے مجھے (وہ معبود) دکھاؤ جنہیں
اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ	تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر ملا دیا تھا
كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ	(ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿27﴾	خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوۡا	: قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
الۡحَقَّ	: حقیقت، حق و باطل، مستحق۔
الۡعَلِىُّ	: علوّ، عالی شان، جناب عالی۔
الۡكَبِيۡرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
يَرۡزُقُكُمۡ	: رزق، رازق، رزّاق۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سماء، ارضِ مقدس۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
تُسۡـَٔلُوۡنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
اَجۡرَمۡنَا	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
نُسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ۔
يَجۡمَعُ	: جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
بَيۡنَنَا	: بین بین، بین الاقوامی۔
يَفۡتَحُ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
بِالۡحَقِّ	: بالواسطہ، بالمشافہ / حقیقت۔
وَ	: شرک و بدعت، آرام و سکون۔
الۡعَلِيۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَرُوۡنِىَ	: رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
اَلۡحَقۡتُمۡ	: الحاق، ملحق، لواحقین، لاحق۔
بِهٖ	: بالآخر، بالمقابل، بالکل۔
شُرَكَآءَ	: شریک، شرک، شراکت۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء۔
اَرۡسَلۡنٰكَ	: رسول، ترسیل، رسالت۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
كَآفَّةً	: کافی، ناکافی، کفایت۔
لِّلنَّاسِ	: الحمد للہ، لہٰذا / عوام الناس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ [1] (28)	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى [2]	هٰذَا	الْوَعْدُ
نہیں وہ سب جانتے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (29)	قُلْ [3]	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ
اگر	تم ہو	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	تمہارے لیے	وعدہ (ہے)

يَوْمٍ [4]	لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ [1]	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ
ایک (ایسے) دن (کا)	نہ تم سب پیچھے رہ سکوگے	اُس سے	ایک گھڑی	اور

لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ [1] ع (30)	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
نہ تم سب آگے بڑھ سکوگے	اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا

ع النصف

لَنْ	نُّؤْمِنَ [5]	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ
ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	اس قرآن پر	اور نہ	(اس) پر جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ط [6]	وَلَوْ [7]	تَرٰٓى [8]	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
اس کے ہاتھوں کے درمیان (ہے)	اور کاش	آپ دیکھتے	جب	سب ظالم لوگ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ۖ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ
سب کھڑے کیے ہوئے (ہوں گے)	اپنے رب کے پاس	وہ لوٹا رہا ہوگا	اُن کا بعض

اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ ج [9]	يَقُوْلُ [10]	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا [11]
بعض کی طرف	بات کو	کہہ رہے ہوں گے	(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْلَآ [7]	اَنْتُمْ	لَكُنَّا
(اُن لوگوں) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	اگر نہ	تم (ہوتے)	ضرور ہم ہوتے

مُؤْمِنِيْنَ (31)	قَالَ [12]	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
سب ایمان لانے والے	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	(اُن لوگوں) سے جو

اسْتُضْعِفُوْٓا [11]	اَ	نَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى
سب کمزور سمجھے گئے	کیا	ہم	ہم نے روکا تھا تمہیں	ہدایت سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

2 یہ لفظ کسی کام کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

6 بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مراد اس سے پہلے نازل ہونیوالی کتابیں ہیں۔

7 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

8 تَرٰی دراصل تَرْاَیُ تھا، قاعدے کے مطابق اَ کی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اور ی کو الف سے بدلا گیا ہے جسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اور ی قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

9 یعنی قیامت کے دن ہر ایک دوسرے پر الزام لگا رہا ہوگا۔

10 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، یَقُوْلُ فعل واحد مذکر ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے وہ اس لئے کہ اس کا تعلق اسْتُضْعِفُوْا سے ہے جو کہ جمع ہے۔

11 اسْتُضْعِفُوْا دراصل اُسْتُضْعِفُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں اس فعل کو پچھلے لفظ سے ملاتے ہوئے شروع کے ہمزہ کی پیش کو ختم کیا گیا ہے۔

12 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿28﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿29﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ	کہہ دیجیے تمہارے لیے ایک (ایسے) دن کا وعدہ ہے
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً	(کہ) تم اُس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع	اور نہ (ایک گھڑی) تم آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جنہوں نے کفر کیا (اُن لوگوں نے) کہا
لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے
وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط	اور نہ اس (کتاب) پر جو اس سے پہلے کی ہے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ
مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	اپنے رب کے پاس کھڑے کیے ہوئے ہوں گے
يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ج	اُن کا بعض بعض کی طرف بات کا رد کر رہا ہو گا
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	(وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے تھے کہہ رہے ہوں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	اُن (سرداروں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْلَآ اَنْتُمْ	اگر تم نہ ہوتے
لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾	(تو) ہم ضرور مومن ہوتے۔ ﴿31﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	(ذمہ دار لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا	اُن (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى	کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

النصف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَشِيْرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
وَّ : قلم وقرطاس، لیل ونہار۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثیر تعداد۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، اقوال زریں۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق۔
مِّيْعَادُ : وعدہ، وعید، میعاد۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
تَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعتیں۔
تَسْتَقْدِمُوْنَ : مقدّم، اقدام، قدم۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
نُّؤْمِنَ : ایمان، مومن، امن۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور۔
يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین
تَرٰٓى : رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ : عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔
يَرْجِعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضِ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
الْقَوْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اسْتُضْعِفُوْا : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
اسْتَكْبَرُوْا : اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیِ برحق۔

بَعۡدَ	اِذۡ [1]	جَآءَكُمۡ [2]	بَلۡ	كُنۡتُمۡ	مُّجۡرِمِيۡنَ (32)
(اس کے) بعد	جب	وہ آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	سب مجرم
وَ	قَالَ [3][4]	الَّذِيۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے	(اُن) سے جو	
اسۡتَكۡبَرُوۡا	بَلۡ	مَكۡرُ الَّيۡلِ [5]	وَ	النَّهَارِ [5]	
سب بڑے بنے ہوئے تھے	بلکہ	رات کی چالبازی	اور	دن (کی)	
اِذۡ [1]	تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ	اَنۡ	نَّكۡفُرَ		
جب	تم سب حکم دیتے تھے ہمیں	کہ	ہم کفر کریں		
بِاللّٰهِ	وَ	نَجۡعَلَ	لَهٗۤ [6]	اَنۡدَادًا ؕ	
اللہ کے ساتھ	اور	ہم بنائیں	اُس کے لیے	شریک	
وَ	اَسَرُّوا [3]	النَّدَامَةَ [7]	لَمَّا [8]	رَاَوُا [3][9]	
اور	وہ سب چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ سب دیکھیں گے	
الۡعَذَابَ ؕ [7]	وَ	جَعَلۡنَا [3]	الۡاَغۡلٰلَ [7]	فِيۡۤ اَعۡنَاقِ	
عذاب (کو)	اور	ہم کر دیں گے	طوق	گردنوں میں	
الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا ؕ	هَلۡ [10]	يُجۡزَوۡنَ [11]	اِلَّا	
(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	
مَا [12]	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ (33)	وَ	مَاۤ [12]	اَرۡسَلۡنَا
جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کرتے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا
فِيۡ قَرۡيَةٍ [13]	مِّنۡ نَّذِيۡرٍ [13][14]	اِلَّا	قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ	
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اُس کے خوشحال لوگوں نے	
اِنَّا	بِمَاۤ [12]	اُرۡسِلۡتُمۡ [15]	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ (34)	
بے شک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	
وَقَالُوۡا	نَحۡنُ	اَكۡثَرُ	اَمۡوَالًا	وَّ	اَوۡلَادًا ۙ
اور اُنہوں نے کہا	ہم	زیادہ (ہیں)	اموال	اور	اولاد (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذۡ اور اِذَا دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے، اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

[2] جَآءَ فعل مذکر ہے اس کا تعلق اَلۡهُدٰى سے ہے اس لیے ترجمہ مؤنث ہوا ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[4] قَالَ فعل واحد ہے کیونکہ اسکے بعد جمع کے الفاظ ہیں اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] یعنی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری دن رات کی تدبیروں اور سازشوں نے ہمیں راہ راست سے روکے رکھا۔

[6] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] لَمَّا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی ابھی تک نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

[9] یہ دراصل رَاَوۡا تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے و پر پیش دی جاتی ہے۔

[10] هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] يُجۡزَوۡنَ دراصل يُجۡزَيُوۡنَ تھا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے یہاں وۡنَ سے پہلے یَ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

[12] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کوئی یا کسی بھی کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ	اس کے بعد (کہ) جب وہ تمہارے پاس آئی
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ﴿32﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	اور (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	اُن (لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالبازی نے (ہمیں روکا تھا)
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	جب تم ہمیں حکم دیتے تھے
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ	کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں
وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ	اور ہم اُس کے لیے شریک ٹھہرائیں
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ	اور وہ ندامت کو چھپائیں گے
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ	جب وہ عذاب دیکھیں گے
وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ	اور ہم طوق ڈال دیں گے
فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اُن (لوگوں) کی گردنوں میں جنھوں نے کفر کیا
هَلْ يُجْزَوْنَ	وہ بدلہ نہیں دیے جائیں گے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾	مگر (اُسی کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا	اور ہم نے نہیں بھیجا
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ	کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ	مگر اُس کے خوشحال لوگوں نے کہا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	بے شک ہم اس کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو
كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿34﴾ اور اُنہوں نے کہا
نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ	ہم اموال اور اولاد میں زیادہ ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
- بَلْ : بلکہ۔
- مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، جُود وسخا۔
- قَالَ : قول، قائل، اقوال زرّیں۔
- اسْتُضْعِفُوْا : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
- اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- مَكْرُ : مکر وفریب، مکار۔
- الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، نصف النہار۔
- تَاْمُرُوْنَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
- نَّكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اَسَرُّوْا : اسرار ورموز، پُراسرار، سرِنہاں۔
- النَّدَامَةَ : نادم، ندامت۔
- رَاَوْا : رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
- فِيْٓ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
- يُجْزَوْنَ : جزا وسزا، جزاک اللہ۔
- اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
- قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
- مِّنْ : من وعن، من حیث القوم۔
- اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
- قَالَ : قول، قائل، اقوال زرّیں۔
- بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- اَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔
- اَمْوَالًا : مال ودولت، مالی خسارہ۔
- اَوْلَادًا : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّ	مَا	نَحۡنُ	بِمُعَذَّبِيۡنَ [1] [2] (35)	قُلۡ	اِنَّ
اور	نہیں	ہم	ہرگز سب عذاب دیے جانے والے	کہہ دیجیے	بیشک

رَبِّیۡ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ [3]	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	يَقۡدِرُ
میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

ع 4 6 10

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ [4] (36) ع	وَمَآ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں

اَمۡوَالُكُمۡ	وَلَآ	اَوۡلَادُكُمۡ	بِالَّتِیۡ [5]	تُقَرِّبُكُمۡ [6]	عِنۡدَنَا
تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	(وہ کچھ) جو	قریب کر دیں تمہیں	ہمارے ہاں

زُلۡفٰٓی	اِلَّا	مَنۡ اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ز	فَاُولٰٓئِكَ [7]
خوب قریب کرنا	مگر	جو ایمان لایا	اور اُس نے عمل کیا	نیک	تو وہی (لوگ ہیں)

لَهُمۡ [8]	جَزَآءُ	الضِّعۡفِ	بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ
اُن کے لیے	بدلہ (ہے)	دُگنا	اس وجہ سے جو	اُن سب نے عمل کیے	اور

هُمۡ [9]	فِی الۡغُرُفٰتِ [6]	اٰمِنُوۡنَ (37)	وَالَّذِيۡنَ
وہ سب	بالا خانوں میں	سب امن کے ساتھ رہنے والے (ہیں)	اور (وہ لوگ) جو

يَسۡعَوۡنَ [10]	فِیۡۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ [11]	اُولٰٓئِكَ [7]
وہ سب کوشش کرتے ہیں	ہماری آیات میں	سب عاجز کرنے والے	وہی (لوگ)

فِی الۡعَذَابِ	مُحۡضَرُوۡنَ [2] (38)	قُلۡ	اِنَّ	رَبِّیۡ
عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب

يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ [3]	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِهٖ	وَ
وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور

يَقۡدِرُ	لَهٗ ط [8]	وَ	مَآ	اَنۡفَقۡتُمۡ	مِّنۡ شَیۡءٍ [12]
وہ تنگ کرتا ہے	اُس کے لیے	اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کسی چیز سے

فَهُوَ	يُخۡلِفُهٗ ج [13]	وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ (39)
تو وہ	وہ عوض دیتا ہے اُس کا	اور	وہ	بہتر (ہے)	سب رزق دینے والوں (سے)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا یا کیا جانیوالا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] تـ فعل کے شروع میں اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[7] اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[8] لَهُمۡ اور لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے

[9] علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[10] يَسۡعَوۡنَ دراصل يَسۡعَيُوۡنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وْنَ سے پہلے یـ کو حذف کیا گیا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اِخۡلَافٌ کا معنی عوض اور بدلہ دینا یہ دنیا میں بھی ہو سکتا ہے اور آخرت میں تو یقیناً ہو گا جیسا کہ ایک حدیث میں خرچ کرنے والے کے لیے فرشتہ دعا کرتا ہے اَللّٰهُمَّ اَعۡطِ مُنۡفِقًا خَلَفًا اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدلہ عطا فرما (بخاری)۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾	اور ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے نہیں ہیں۔ ﴿35﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہہ دیجیے بیشک میرا رب ہی رزق کشادہ کرتا ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ	وہ جس کے لیے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
ع 4 6 10 وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	اور تمہارے مال (ایسے) نہیں ہیں اور نہ تمہاری اولاد
بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى	جو تمہیں ہمارے ہاں قریب کر دیں خوب قریب کرنا
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۙ	(ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ	تو وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے دُگنا بدلہ ہے
بِمَا عَمِلُوْا	اس وجہ سے جو اُنھوں نے عمل کیے
وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾	اور وہ بالا خانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ ﴿37﴾
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ	اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ	ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں (ہمیں) عاجز کرنے کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	وہی لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہہ دیجیے بے شک میرا رب رزق کشادہ کرتا ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ	اور اُس کے لیے وہی تنگ کرتا ہے
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو تم (اللہ کی راہ میں) کوئی چیز خرچ کرتے ہو
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ	تو وہ اُس کا عوض دیتا ہے (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے)
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَبْسُطُ : بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
الرِّزْقَ : رزق، رازق، عبد الرزّاق۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثیر تعداد۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلّم۔
تُقَرِّبُكُمْ : قُرب، قریب، مقرّب، تقرّب۔
عِنْدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہونا۔
اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
جَزَآءُ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الضِّعْفِ : ذو اضعاف اقل، اضعاف۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
اٰمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَسْعَوْنَ : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعٰجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ۔
الْعَذَابِ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
لِمَنْ : لہٰذا، الحمد للہ۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَنْفَقْتُمْ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يُخْلِفُهٗ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
خَيْرُ : خیر و بھلائی، خیرات۔
الرّٰزِقِيْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ
اور	(جس) دن	وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کے سب (کو)	پھر	وہ کہے گا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ [1]	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ (40)
فرشتوں سے	کیا	یہی (لوگ ہیں)	صرف تمہاری ہی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے

قَالُوْا [2]	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ ج [3]
وہ سب کہیں گے	تو پاک (ہے)	تو	ہمارا دوست (ہے)	اُن کے سوا

بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ ج [4]	اَكْثَرُهُمْ
بلکہ	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	جنوں (کی)	اُن کے اکثر

بِهِمْ [5]	مُّؤْمِنُوْنَ [6] (41)	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ
اُن پر	سب ایمان رکھنے والے (تھے)	سو آج کے دن	نہیں	وہ اختیار رکھتا

بَعْضُكُمْ [7]	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا [8]	وَّلَا	ضَرًّا ط [8]	وَ
تمہارا بعض	بعض کیلیے	کسی نفع (کا)	اور نہ	کسی نقصان (کا)	اور

نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ [1]	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
ہم کہیں گے	(ان لوگوں) سے جن	سب نے ظلم کیا	تم سب چکھو	آگ کا عذاب

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا [5]	تُكَذِّبُوْنَ (42)	وَاِذَا	تُتْلٰى [9]
(وہ) جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ [10]	قَالُوْا [2]	مَا هٰذَآ [11]
اُن پر	ہماری آیات	واضح	سب کہتے ہیں	نہیں (ہے) یہ

اِلَّا	رَجُلٌ [8]	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ [7]
مگر	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ روک دے تمہیں

عَمَّا [11][12]	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ ج [7]	وَ
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور

قَالُوْا [2]	مَا [11]	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ [8]	مُّفْتَرًى ط [13]
سب کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَقُوْلُ، نَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[2] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[9] تُتْلٰى دراصل تُتْلَوُ تھا، علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق و کو پہلے ی سے اور پھر الف سے بدلا گیا ہے جبکہ شروع میں تـ مؤنث کی علامت ہے۔

[10] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[12] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[13] مُفْتَرًى دراصل مُفْتَرَيٌ تھا قاعدے کے مطابق تخفیف کے لیے ی کو گرایا گیا ہے اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن وہ اُنہیں (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا
جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	سب کے سب کو پھر وہ فرشتوں سے فرمائے گا
اَهٰٓؤُلَآءِ	کیا یہی لوگ ہیں
اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾	(جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿40﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ کہیں گے تو پاک ہے
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہی ان کے سوا ہمارا دوست (کارساز) ہے
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ	بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے
اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	اُن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ﴿41﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ	(اللہ فرمائے گا) سو آج اختیار نہیں رکھتا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	تمہارا بعض (دوسرے) بعض کے لیے
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا
وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور ہم ان (لوگوں) سے کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	(اُس) آگ کا عذاب چکھو
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾	جس کو (دنیا میں) تم جھٹلاتے تھے۔ ﴿42﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب اُن پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ	(تو) کہتے ہیں یہ نہیں ہے مگر ایک آدمی (جو) چاہتا ہے
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا	کہ وہ تمہیں اس سے روک دے جسکی
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ	تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے
وَقَالُوْا مَا هٰذَآ	اور وہ (یہ بھی) کہتے ہیں یہ (قرآن) نہیں ہے
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ	مگر ایک گھڑا ہوا جھوٹ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : کتاب وسنت، اعداد وشمار۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
يَقُوْلُ : قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَعْبُدُوْنَ : عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمٰن۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
وَلِيُّنَا : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
اَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد۔
مُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
بَعْضُكُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔
نَّفْعًا : نفع، منافع، منفعت۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔
نَقُوْلُ : قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
النَّارِ : نوری اور ناری۔
تُكَذِّبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَعْبُدُ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
هٰذَآ : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
مُّفْتَرًى : افترٰی پردازی، مفتری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقَالَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلۡحَقِّ [1]	لَمَّا [2]	جَآءَهُمۡ لا
اور کہا	جن	سب نے انکار کیا	حق کا	جب	وہ آیا اُن کے پاس

اِنۡ [3]	هٰذَآ	اِلَّا	سِحۡرٌ [4]	مُّبِیۡنٌ (43)	وَمَآ
نہیں (ہے)	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	اور نہیں

اٰتَیۡنٰهُمۡ	مِّنۡ كُتُبٍ [4][5]	یَّدۡرُسُوۡنَهَا	وَ	مَآ
ہم نے دیں اُن کو	کچھ کتابیں	وہ سب پڑھتے ہوں اُنہیں	اور	نہیں

اَرۡسَلۡنَآ	اِلَیۡهِمۡ	قَبۡلَكَ	مِنۡ نَّذِیۡرٍ [4][5] ط (44)
ہم نے بھیجا	اُن کی طرف	آپ (سے) پہلے	کوئی ڈرانے والا

وَ	كَذَّبَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ [5] لا	وَ	مَا
اور	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	ان (سے) پہلے (تھے)	اور	نہیں

بَلَغُوۡا	مِعۡشَارَ [6]	مَآ	اٰتَیۡنٰهُمۡ	فَكَذَّبُوۡا
وہ سب پہنچے	(اس کے) دسویں حصّے کو	جو	ہم نے دیا تھا اُنہیں	پس اُن سب نے جھٹلایا

رُسُلِیۡ قف	فَكَیۡفَ	كَانَ	نَكِیۡرِ [7] ع (45)	قُلۡ
میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب	آپ کہہ دیجیے

ع 5 9 11

اِنَّمَآ [8]	اَعِظُكُمۡ [9]	بِوَاحِدَةٍ [10][11] ج	اَنۡ
بے شک صرف	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک (ہی بات) کی	یہ کہ

تَقُوۡمُوۡا	لِلّٰهِ	مَثۡنٰی	وَ	فُرَادٰی	ثُمَّ
تم سب کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو	اور	اکیلے اکیلے	پھر

تَتَفَكَّرُوۡا [12] قف	مَا	بِصَاحِبِكُمۡ [10]	مِّنۡ جِنَّةٍ [4][5][11] ط	اِنۡ [3]
تم سب غور کرو	نہیں	تمہارے (اس) ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں (ہے)

هُوَ	اِلَّا	نَذِیۡرٌ [4]	لَّكُمۡ [13]	بَیۡنَ یَدَیۡ [14]
وہ	مگر	ایک ڈرانے والا	تمہارے لیے	دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے)

عَذَابٍ شَدِیۡدٍ [4] (46)	قُلۡ	مَا	سَاَلۡتُكُمۡ	مِّنۡ اَجۡرٍ [4][5]
ایک سخت عذاب سے	آپ کہہ دیجیے	جو	میں نے مانگی ہو تم سے	کوئی اُجرت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
2. لَمَّا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔
3. اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
4. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
5. یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. یعنی جو مال و دولت اور قوت پہلے کافر رکھتے تھے اُس کا دسواں حصہ بھی عرب کفار کے پاس نہیں ہے ہم نے ان کو بھی تباہ کر دیا یہ تو کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔
7. یہ دراصل نَكِیۡرِیۡ تھا، آخر سے یۡ تخفیف کے لیے حذف کی گئی ہے۔
8. اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
10. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
12. تَتَفَكَّرُوۡا میں دوسری "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
13. لَكُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
14. بَیۡنَ کا ترجمہ درمیان اور یَدَیۡ دراصل یَدَیۡنَ تھا، اس کا ترجمہ دو ہاتھ ہے یعنی دو ہاتھوں کے درمیان، اس سے مراد پہلے یا آگے ہوتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ	اور (اُن لوگوں نے) کہا جنہوں نے حق کا انکار کیا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	جب وہ (حق) اُن کے پاس آیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿43﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ	اور ہم نے (عرب مشرکین) کو کچھ (ایسی) کتابیں نہیں دیں
يَّدْرُسُوْنَهَا	(کہ) وہ اُنہیں پڑھتے ہوں (جیسے یہود ونصاریٰ کو دیں)
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ	اور نہ ہم نے اُن کی طرف بھیجا
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿44﴾	آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ ﴿44﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ	اور (اُن لوگوں نے بھی پیغمبروں کو) جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ	اور یہ (عرب کے کافر اُنکے) دسویں حصّے کو (بھی) نہیں پہنچے
مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	جو ہم نے اُنہیں دے رکھا تھا
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫	پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا
ع 5 9 11 فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ ع	تو (اُن پر) میرا عذاب کیسا ہوا؟ ﴿45﴾
قُلْ اِنَّمَآ	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ	میں تمہیں ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ	یہ کہ تم (ضد چھوڑ کر) اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ
مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫	دو دو (مل کر) اور اکیلے اکیلے پھر تم خوب غور کرو
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	(کہ) تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ	وہ نہیں ہے مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾	ایک سخت عذاب سے پہلے۔ ﴿46﴾
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ	کہہ دیجیے جو میں نے تم سے کوئی (بھی) اُجرت مانگی ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- لِلْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
- هٰذَآ : حامل ہذا، مسجد ہذا۔
- اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن۔
- مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- مِّنْ : منجانب، من وعن۔
- يَّدْرُسُوْنَهَا : درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
- اَرْسَلْنَآ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- قَبْلَكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
- بَلَغُوْا : بالغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
- مِعْشَارَ : عشرہ، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
- قُلْ : قول، قائل، اقوال زرّیں۔
- اَعِظُكُمْ : وعظ و نصیحت، واعظ شیریں۔
- بِوَاحِدَةٍ : واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
- تَقُوْمُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
- مَثْنٰى : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
- فُرَادٰى : فرداً فرداً، افراد، انفرادی، مفرد۔
- تَتَفَكَّرُوْا : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
- بَيْنَ : بین بین، بین السطور۔
- يَدَيْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- شَدِيْدٍ : شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
- قُلْ : قول، قائل، اقوال زرّیں۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- سَاَلْتُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
- اَجْرٍ : اجر، اجرت۔

فَهُوَ	لَكُمْ ؕ	اِنْ [1]	اَجْرِيَ [2]	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ ج
تو وہ	تمہارے لیے (ہوئی)	نہیں	میری اُجرت	مگر	اللہ پر (ہی)

وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ [3] (47)	قُلْ [4]	اِنَّ
اور	وہ	ہر چیز پر	خوب گواہ	آپ کہہ دیجیے	بے شک

رَبِّيْ [2]	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ج	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ (48)
میرا رب	وہ ڈالتا ہے	حق کو	خوب جاننے والا	پوشیدہ باتیں

قُلْ [4]	جَآءَ	الْحَقُّ [5]	وَمَا	يُبْدِئُ
آپ کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور نہ	وہ پہلی مرتبہ (پیدا) کرسکتا ہے

الْبَاطِلُ [5]	وَ	مَا	يُعِيْدُ (49)	قُلْ [4]	اِنْ
باطل	اور	نہ	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	آپ کہہ دیجیے	اگر

ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ ج [2]	وَ	اِنِ [6]
میں گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	میں گمراہ ہوں گا	اپنی جان پر	اور	اگر

اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ [7]	رَبِّيْ ؕ [2]
میں نے ہدایت پائی	تو اُسی وجہ سے (ہے) جو	وہ وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب

اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ [3]	قَرِيْبٌ [3] (50)	وَ	لَوْ [8]
بلاشبہ وہ	خوب سننے والا	بہت قریب (ہے)	اور	کاش

تَرٰٓى [9]	اِذْ	فَزِعُوْا [10]	فَلَا	فَوْتَ [11]
آپ دیکھتے	جب	وہ گھبرا جائیں گے	تو کوئی نہیں	بچ نکلنے کی صورت (ہوگی)

وَ	اُخِذُوْا	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ [12] لا (51)	وَّ
اور	وہ سب پکڑ لیے جائیں گے	قریب جگہ سے	اور

قَالُوْٓا [10]	اٰمَنَّا	بِهٖ ج	وَ	اَنّٰى
وہ سب کہیں گے	ہم ایمان لے آئے	اس پر	اور	کیسے (ہوگا)

لَهُمُ	التَّنَاوُشُ [13]	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ صلے (52)
اُن کے لیے	حاصل کرنا	دور جگہ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] یہ دراصل اِنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

[7] اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

[8] لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر کبھی کاش بھی ہوتا ہے

[9] تَرٰٓی دراصل تَرْاَیُ تھا، قاعدے کے مطابق اَ کی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے اور ی کو الف سے بدلا گیا ہے جسے کھڑی سے زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اور ی قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[10] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[11] فَوْتَ کا معنی ہے کسی چیز کا ہاتھ سے نکل جانا، کسی چیز کا انسان سے اتنا دور ہو جانا کہ اس کا حاصل کرنا ممکن نہ ہو فوت ہونے والا انسان بھی ہاتھوں سے نکل جاتا ہے واپسی ممکن نہیں ہوتی یہاں مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن لوگ اللہ کی گرفت میں ایسے ہوں گے اور فرار ممکن نہیں ہوگا۔

[12] یعنی اگر بھاگنے کی کوشش کریں گے تو فوراً ہی پکڑے جائیں گے۔

[13] یعنی اب دنیا دور ہوگئی واپس لوٹنا ممکن نہیں تو ایمان کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔

فَهُوَ لَكُمْ ؕ	تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی)
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ	نہیں ہے میری اُجرت مگر اللہ ہی پر اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ	ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿47﴾ آپ کہہ دیجیے
اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ	بے شک میرا رب ہی حق کو (دل میں) ڈالتا ہے
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾	(وہ) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿48﴾
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ	آپ کہہ دیجیے حق آ گیا
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	اور باطل (معبود) نہ پہلی مرتبہ کچھ (پیدا) کر سکتا ہے
وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ	اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿49﴾ کہہ دیجیے
اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ	اگر میں گمراہ ہوا تو بیشک صرف میں گمراہ ہوں گا
عَلٰى نَفْسِيْ ۚ	اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہو گا)
وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا	اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اُسی وجہ سے ہے جو
يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ	میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾	بلاشبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ ﴿50﴾
وَلَوْ تَرٰٓى	اور کاش آپ دیکھتے
اِذْ فَزِعُوْا	جب وہ گھبرا جائیں گے
فَلَا فَوْتَ	تو بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہو گی
وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿51﴾	اور وہ قریب جگہ سے ہی پکڑ لیے جائیں گے۔ ﴿51﴾
وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	اور وہ کہیں گے ہم اس (قرآن یا رسول) پر ایمان لے آئے
وَاَنّٰى لَهُمُ	اور اُن کے لیے کیسے (ممکن) ہو گا
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚۖ ﴿52﴾	(اتنی) دور جگہ سے (ایمان کا) حاصل کرنا۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَجْرِيَ	: اجر وثواب، اجرِ عظیم۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان۔
كُلِّ	: کل تعداد، کل نمبر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالْحَقِّ	: حقیقت، حق وباطل، حق گوئی۔
عَلَّامُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغُيُوْبِ	: حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔
قُلْ	: قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
يُبْدِئُ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الْبَاطِلُ	: حق وباطل، عقائدِ باطلہ۔
يُعِيْدُ	: اعادہ، عود کر آنا۔
ضَلَلْتُ	: ضلالت وگمراہی۔
عَلٰى	: علی ہذا القیاس، علی الصبح۔
نَفْسِيْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اهْتَدَيْتُ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
فَبِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُوْحِيْٓ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيَّ	: مرسَل الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، سماعت، سماع، سامع۔
تَرٰٓى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَلَا	: لاتعلق، لاعلم، لاجواب، لاپرواہ۔
اُخِذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
مَّكَانٍ	: مکان، مکانات، مکین۔
قَرِيْبٍ	: قُرب، قریب، مقرّب، تقرّب۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، جُود وسخا۔
قَالُوْٓا	: قول، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مومن، امن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّ [1]	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ [2]	مِنْ قَبْلُ ج [3]	وَ
حالانکہ	یقیناً	وہ سب انکار کر چکے	اس کا	(اس سے) پہلے	اور

يَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ [3]	مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ (53)	وَ
وہ سب پھینکتے رہے	بن دیکھے	دور جگہ سے	اور

حِيْلَ [4]	بَيْنَهُمْ [5]	وَ	بَيْنَ	مَا
(پردہ) حائل کر دیا جائے گا	اُن کے درمیان	اور	(اُس کے) درمیان	جو

يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ [6]	بِاَشْيَاعِهِمْ [7] [5] [2]
وہ سب چاہیں گے	جس طرح	کیا گیا	ان جیسے لوگوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلُ ط [3]	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ (54)
(اس سے) پہلے	بے شک وہ	وہ سب تھے	شک میں	اضطراب میں ڈالنے والے

ع 6 9 12

اٰيَاتُهَا: 45 — 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 — رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ [8]	السَّمٰوٰتِ [9]	وَالْاَرْضِ
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین (کا)

جَاعِلِ [8]	الْمَلٰٓئِكَةِ [10]	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ [10]
بنانے والا (ہے)	فرشتوں (کو)	قاصد (جمع)	(جو) پروں والے (ہیں)

مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ ط	يَزِيْدُ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	وہ اضافہ کرتا ہے

فِي الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ ط [11]	اِنَّ	اللّٰهَ
مخلوق (تخلیق) میں	جو	وہ چاہتا ہے	بیشک	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (1)	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو	وہ کھول دے	اللہ

لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ [9]	فَلَا	مُمْسِكَ [12] [13]	لَهَا ج
لوگوں کے لیے	رحمت میں سے	تو نہیں کوئی	بند کرنے والا	اُس کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ، بِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] حِيْلَ دراصل حُوِلَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر ی سے بدلا گیا تو وہ حِيْلَ ہوا ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اَشْيَاعِ کی واحد شِيَعٌ ہے اور شِيَعٌ کی واحد شِيْعَة ہے، اس طرح اَشْيَاع جمع الجمع ہے۔

[8] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[11] یعنی جتنے چاہے وہ فرشتوں میں اور بازو زیادہ پیدا کر سکتا ہے جیسا کہ حدیث معراج میں ہے کہ جبریل کے 600 سو پر تھے یا پھر وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہے اضافہ کرسکتا ہے جسے چاہے دوسرے سے برتری دے سکتا ہے۔

[12] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ج	حالانکہ اس سے پہلے یقیناً وہ اس کا انکار کر چکے
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ	اور وہ بِن دیکھے (گمان کے تیر) پھینکتے رہے
مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿53﴾	دور جگہ سے۔ ﴿53﴾
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ	اور پردہ حائل کر دیا جائے گا اُن کے درمیان
وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا	اور اُس کے درمیان جو وہ چاہیں گے جس طرح
فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ط	اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا
اِنَّهُمْ	بے شک وہ (بھی انہی کی طرح)
كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع 6 9 12	اضطراب میں ڈالنے والے شک میں تھے۔ ﴿54﴾

اٰيَاتُهَا: 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	(ہر قسم کی) تعریف اللہ کے لیے ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا	فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	(جو) پروں والے ہیں
مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط	دو دو اور تین تین اور چار چار (پروں والے)
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ	وہ اپنی مخلوق (کی ساخت) میں اضافہ کرتا ہے
مَا يَشَآءُ ط	جو وہ چاہتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	اللہ لوگوں کے لیے رحمت میں سے جو کچھ کھول دے
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج	تو کوئی اُس کو بند کرنے والا نہیں ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ	: منجانب، منّ وعن۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بِالْغَيْبِ	: غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔
مَّكَانٍ	: مکان، مکانات۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔
حِيْلَ	: حائل، دیوارِ حائل۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی۔
يَشْتَهُوْنَ	: شہوت، شہوات، اشتہا۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماتحت۔
فُعِلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک۔
اَلْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد۔
الْاَرْضِ	: ارض و سماء، ارضِ مقدس۔
الْمَلٰٓئِكَةِ	: مسجودِ ملائکہ، ملک الموت۔
اُولِيْٓ	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
مَّثْنٰى	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
ثُلٰثَ	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
رُبٰعَ	: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
يَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدّر۔
يَفْتَحِ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
رَّحْمَةٍ	: رحمت، رحیم، رحمان، رحم۔
مُمْسِكَ	: امساک۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا مُرْسِلَ [1][2]	لَهٗ [3]
اور	جو	وہ بند کر دے	تو کوئی نہیں کھولنے والا	اس کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ [4]	وَهُوَ الْعَزِيْزُ [5]	الْحَكِيْمُ (2)	يٰۤاَيُّهَا
اس کے بعد	اور وہی بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)	اے

النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ؕ	هَلْ
لوگو	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر	کیا

مِنْ خَالِقٍ [4][6]	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
کوئی (اور) خالق (ہے)	اللہ کے سوا	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	آسمان سے

وَ	الْاَرْضِ ؕ	لَاۤ اِلٰهَ [1]	اِلَّا هُوَ ۖ	فَاَنّٰى [7]
اور	زمین (سے)	نہیں کوئی معبود	مگر وہی	تو کہاں

تُؤْفَكُوْنَ [8] (3)	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
تم سب بہکاتے جاتے ہو	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو

فَقَدْ	كُذِّبَتْ [9]	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	وَ
تو یقیناً	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ (سے) پہلے	اور

اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ [8]	الْاُمُوْرُ (4)	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ
اللہ (ہی) کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو	بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ [10][11]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة [11]
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	تو ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی

وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ [10]	بِاللّٰهِ [12]	الْغَرُوْرُ [13] (5)	اِنَّ
اور	ہرگز نہ وہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بڑا دھوکے باز	بیشک

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ [3]	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّمَا [14]
شیطان	تمہارے لیے	دشمن (ہے)	تو تم سب سمجھو اُسے	دشمن	بیشک صرف

يَدْعُوْا [15]	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ (6)
وہ (تو) بلاتا ہے	اپنے گروہ (کو)	تاکہ وہ سب ہو جائیں	بھڑکتی آگ والوں میں سے

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اَنّٰى سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ کہاں، کیسے، کیونکر کیا جاتا ہے

[8] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔

[11] ة، تْ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

[13] اَلْغَرُوْرُ غین کی زبر کے ساتھ ہو تو ترجمہ دھوکہ دینے والا اور مراد شیطان ہوتا ہے اور اَلْغُرُوْرُ غین کی پیش کے ساتھ ہو تو ترجمہ دھوکہ ہوتا ہے۔

[14] اِنَّمَا اگر اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو عموماً اُس میں بے شک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] يَدْعُوْا کے آخر میں وْ جمع مذکر کے لیے نہیں بلکہ یہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَا يُمْسِكْ ۙ	اور جو وہ بند کر دے
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو اس کے بعد اس کو کوئی کھولنے والا نہیں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾	اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اے لوگو!
اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ	اللہ کی (جو) نعمت تم پر ہے (اُسے) یاد کرو
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ	کیا اللہ کے سوا کوئی (اور) خالق ہے؟
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	(جو) آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ	کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿3﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ	اور اگر وہ آپکو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً
كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے جا چکے،
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾	اور اللہ ہی کی طرف سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿4﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ	تو دنیوی زندگی تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے،
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾	بڑا دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ	بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ	تو تم (بھی) اُسے (اپنا) دشمن (ہی) سمجھو
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ	بیشک وہ تو اپنے گروہ کو صرف (اس لیے) بلاتا ہے
لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿6﴾	تاکہ وہ بھڑکتی آگ والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: خیر و شر، خیر و بھلائی، لیل و نہار۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مِنْ	: منجانب، من وعن۔
بَعْدِهٖ	: بعد از وقت، بعد از نماز۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
اذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نِعْمَتَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
خَالِقٍ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت
غَيْرُ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
يَرْزُقُكُمْ	: رزق، رازق، رزّاق۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ	: ارضِ مقدس، قطعہ اراضی۔
يُّكَذِّبُوْكَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
رُسُلٌ	: رسول، رسالت، رسالہ، ارسال۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْاُمُوْرُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
تَغُرَّنَّكُمْ	: غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری
الْغَرُوْرُ	: غرور، مغرور۔
عَدُوٌّ	: عدو، اعداء، عداوت۔
فَاتَّخِذُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
يَدْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
حِزْبَهٗ	: حزب اختلاف، حزب اللہ۔
اَصْحٰبِ	: اصحابِ صفہ، صحابہ کرام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِيْنَ [1]	كَفَرُوْا	لَهُمْ [2]	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ط
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	سخت

وَ	الَّذِيْنَ [1]	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ [3]	لَهُمْ [2]	مَّغْفِرَةٌ [3]	وَّ	اَجْرٌ
نیک	اُن کے لیے	مغفرت	اور	اجر (ہے)

كَبِيْرٌ [4] ع (7)	اَفَمَنْ [5][6]	زُيِّنَ [7]	لَهٗ [2]
بہت بڑا	تو کیا جو	مزین کیا گیا	اُس کے لیے

ع 1 7 13

سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ [8]	فَرَاٰهُ [8]	حَسَنًا ط	فَاِنَّ
بُرا	اُس کا عمل	پس وہ دیکھے اُسے	اچھا	پس بے شک

اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ [6]	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ [6]	يَّشَآءُ صلے	فَلَا	تَذْهَبْ [9]	نَفْسُكَ
جسے	وہ چاہتا ہے	تو نہ	جاتی رہے	آپ کی جان

عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ [3] ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ [4]
اُن پر	حسرتوں (کی وجہ سے)	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَا [10]	يَصْنَعُوْنَ (8)	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ
(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	اور	اللہ (ہی ہے)	جس نے

اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ [11]	فَتُثِيْرُ [9]	سَحَابًا [11]	فَسُقْنٰهُ [8]
بھیجا	ہواؤں کو	پھر وہ اُٹھاتی ہیں	بادل	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے

اِلٰى بَلَدٍ [12]	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهٖ [10]
ایک شہر کی طرف	مُردہ	پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	اُس (کے ذریعے) سے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ط	كَذٰلِكَ [13][14]	النُّشُوْرُ (9)
زمین (کو)	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد	اسی طرح (ہوگا)	دوبارہ اُٹھایا جانا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، جس کا ترجمہ جو، جن، جنھیں، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔
2. لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
3. ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. هٖ یا هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے ہوتا ہے اور هٗ سے پہلے اگر الف یا کھڑی زبر ہو تو یہ هُ ہو جاتا ہے
9. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
10. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
12. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
13. "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
14. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ	اُن کے لیے سخت عذاب ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنھوں نے نیک عمل کیے
ع 1 7 13 لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۧ (7)	اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (7)
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جس کے لیے مزین کیا گیا
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا بُرا عمل
فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ	تو وہ اُسے اچھا سمجھے (وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہو سکتا ہے)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ	پس بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ	اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ	تو آپ کی جان نہ جاتی رہے
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ	اُن پر حسرتوں کی وجہ سے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ (8)	اُس کو جو وہ کرتے ہیں۔ (8)
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	اور اللہ ہی تو ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا
فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ	پھر وہ بادل کو اُٹھاتی ہیں پھر ہم اُسے ہانک لے جاتے ہیں
اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	ایک مُردہ شہر کی طرف
فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر ہم زمین کو اُس کے ذریعے سے زندہ کر دیتے ہیں
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ (9)	اسی طرح دوبارہ اُٹھایا جانا ہو گا۔ (9)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
وَ : ہجر و وصال، شام و سحر۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَجْرٌ : اجر، اجر و ثواب، اجرت۔
كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
زُيِّنَ : زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
فَرَاٰهُ : رؤیتِ ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔
يَّشَاۗءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
فَلَا : لاتعداد، لامحدود، لاحاصل۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
نَفْسُكَ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
حَسَرٰتٍ : حسرت، حسرتیں۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علامہ۔
يَصْنَعُوْنَ : صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الرِّيٰحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بَلَدٍ : بلدیہ، بلدیات، طولِ بلد۔
مَّيِّتٍ : موت و حیات، سماعِ موتیٰ، میت۔
فَاَحْيَيْنَا : حیات، احیائے سنت، آبِ حیات۔
الْاَرْضَ : ارض و سماء، ارضِ مقدس۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
النُّشُوْرُ : حشر و نشر، منشور، نشریہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
جو (شخص)	ہے	وہ چاہتا	عزّت	تو اللہ کے لیے (ہے)	عزّت

جَمِيْعًا ؕ	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ [1][2]	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ [3]	وَ
سب کی سب	اُسی کی طرف	وہ چڑھتے ہیں	پاکیزہ کلمات	اور

الْعَمَلُ الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ ؕ [4]	وَالَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ [5]
نیک عمل	وہ بلند کرتا ہے اُسے	اور جو (لوگ)	وہ سب خفیہ تدبیر کرتے ہیں

السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ	وَ	مَكْرُ [5]
بُرائیوں (کی)	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	سخت	اور	چال

اُولٰٓئِكَ [6]	هُوَ	يَبُوْرُ (10)	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ [7]
اُن (لوگوں کی)	وہ	وہ برباد ہوگی	اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ [8][9]	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ [7]
مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر	اُس نے بنایا تمہیں

اَزْوَاجًا ؕ	وَمَا	تَحْمِلُ [10]	مِنْ اُنْثٰى [11]	وَلَا
جوڑا جوڑا	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ

تَضَعُ [10]	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ؕ	وَمَا	يُعَمَّرُ [12]
وہ (بچہ) جنتی ہے	مگر	اُس کے علم سے	اور نہیں	(زیادہ) عمر دیا جاتا

مِنْ مُّعَمَّرٍ [11][8][13]	وَّلَا	يُنْقَصُ [12]	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا
کوئی عمر دیا جانے والا	اور نہ	کمی کی جاتی ہے	اُس کی عمر سے	مگر

فِيْ كِتٰبٍ ؕ [8]	اِنَّ	ذٰلِكَ [14]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (11)	وَ
ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے	بیشک	یہ (بات)	اللہ پر	بہت آسان	اور

مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ ۖ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
نہیں	وہ برابر ہوتے	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا

سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ ؕ
آسانی سے گلے سے اُترنے والا	اُس کا پانی	اور	یہ	نمکین	سخت کڑوا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[2] اِلَيْهِ يَصْعَدُ اس کی طرف چڑھتا ہے سے مراد اللہ کے ہاں قبول ہوتا ہے۔

[3] اَلْكَلِمُ جمع ہے اس کی واحد كَلِمَةٌ ہے کیونکہ یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے اس کے ساتھ واحد مذکر اسم الطَّيِّبُ آیا ہے۔

[4] اسکے دو معانی ہوسکتے ہیں 1: عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے۔ 2: اللہ تعالیٰ عمل صالح کو پاکیزہ کلمات پر بلند کرتا ہے۔

[5] مَكْرٌ اصل میں اس تدبیر یا چال کو کہا جاتا ہے، جسے انتہائی مخفی رکھا جائے۔

[6] اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[7] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] یعنی تمہارے باپ آدم علیہ السلام کو مٹی سے پھر اس کے بعد انسان کی تخلیق نطفے سے کی ہے۔

[10] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] علامت یُـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے

[13] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا یا کیا جانیوالا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ	جو شخص عزّت چاہتا ہے
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ	تو عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	اُسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ	اور اُسے نیک عمل بلند کرتا ہے،
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ	اور جو لوگ (آپکو ستانے کے لیے) بُرائیوں کی چالیں چلتے ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	اُن کے لیے سخت عذاب ہے،
وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ (10)	اور اُن لوگوں کی وہ چال وہی برباد ہوگی۔ (10)
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	اور اللہ نے تمہیں (پہلے) مٹی سے پیدا کیا
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پھر (تمہاری نسل کو) ایک قطرے سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ	پھر اُس نے تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا (یعنی ایک مرد ایک عورت)
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى	اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم کے ساتھ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ	اور کوئی عمر دیا جانے والا (زیادہ) عمر نہیں دیا جاتا
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ	اور نہ اُس کی عمر سے کمی کی جاتی ہے
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ	مگر (سب کچھ) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں (وہ درج ہوتا) ہے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (11)	بے شک یہ (بات) اللہ پر بہت آسان ہے۔ (11)
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ	اور (اسکی قدرت دیکھو) دو سمندر (ملے ہونے کے باوجود) برابر نہیں ہوتے
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	اُس کا پانی آسانی سے گلے میں اُترنے والا ہے
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ	اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْعِزَّةَ : عزتِ نفس۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الطَّيِّبُ : طیب، کلمہ طیبہ، طیبات۔
الْكَلِمُ : کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
الْعَمَلُ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
يَرْفَعُهٗ : رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع، ارفع۔
يَمْكُرُوْنَ : مکر و فریب، مکار۔
السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
شَدِيْدٌ : شدّت، شدید، شدّ و مد۔
خَلَقَكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
تُرَابٍ : تربت، ابوتراب۔
نُّطْفَةٍ : نطفہ۔
اَزْوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
تَحْمِلُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اُنْثٰى : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَضَعُ : وضعِ حمل، وضع قطع۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ
بِعِلْمِهٖ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
يُعَمَّرُ : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
يُنْقَصُ : نقص، نقائص، ناقص۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
كِتٰبٍ : کتاب، کُتب، مکتبہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرٌ : میسّر، تیسیر۔
يَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
الْبَحْرٰنِ : بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
شَرَابُهٗ : شربت، مشروب۔

وَ	مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
اور	ہر ایک میں سے	تم سب کھاتے ہو	گوشت	تازہ

وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً [1][2]	تَلْبَسُوْنَهَا ج
اور	تم سب نکالتے ہو	زیور	تم سب پہنتے ہو اُسے

وَ	تَرَى [3]	الْفُلْكَ [2]	فِيْهِ	مَوَاخِرَ [4]
اور	آپ دیکھتے ہیں	کشتیوں کو	اُس میں	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی (ہیں)

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ [5]	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (12)
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

يُوْلِجُ	الَّيْلَ [2]	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ [2]
وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن کو

فِي الَّيْلِ لا	وَ	سَخَّرَ الشَّمْسَ [2]	وَ	الْقَمَرَ صلے [2]	كُلٌّ
رات میں	اور	اُس نے مسخر کر دیا سورج	اور	چاند کو	ہر ایک

يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط [6][7]	ذٰلِكُمُ [8]	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
وہ چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک	یہی	اللہ (ہے)	تمہارا رب

لَهُ	الْمُلْكُ ط	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ [5][9]
اُسی کی	بادشاہی ہے	اور	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اس کے سوا

مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ط [10] (13)	اِنْ
نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (بھی)	اگر

تَدْعُوْهُمْ [11]	لَا يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ ج	وَ	لَوْ
تم سب پکارو اُنہیں	نہیں وہ سب سنیں گے	تمہاری پکار (کو)	اور	اگر

سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا [12]	لَكُمْ ط
وہ سب سُن (بھی) لیں	نہیں	وہ سب جواب دیں گے	تم کو

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [1]	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ ط
اور	قیامت کے دن	وہ سب انکار کر دیں گے	تمہارے شرک کا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] تَرٰی دراصل تَرْاَیُ تھا، قاعدے کے مطابق "أ" کی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اور ی کو الف سے بدلا گیا ہے جسے کھڑی سے زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کھڑی زبر صرف زبر سے بدل گئی اور ی قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[4] مَوَاخِرَ مَاخِرَةٌ کی جمع ہے۔

[5] ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] مُسَمًّى دراصل مُسَمَّوٌ تھا قاعدے کے مطابق پہلے و کو ی سے بدلا گیا پھر قاعدے کے مطابق ی کو الف سے بدلا گیا اور الف اور نون تنوین ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے الف کو حذف کیا گیا ہے تو مُسَمًّى رہ گیا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[10] مِنْ کا عموماً ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔

[11] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[12] کیونکہ وہ تمہیں کسی قسم کا جواب فائدہ پہنچانے سے قاصر ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ	اور تم ہر ایک میں سے کھاتے ہو
لَحْمًا طَرِيًّا	(مچھلی کا) تازہ گوشت
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ	اور تم زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ	اور آپ اُس (سمندر) میں کشتیوں کو دیکھتے ہیں
مَوَاخِرَ	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	تاکہ تم اُس کے فضل سے تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ	اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	ہر ایک ایک مقرر وقت کے لیے چل رہا ہے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ	یہی اللہ ہے (جو) تمہارا رب ہے اُسی کی ہی بادشاہی ہے
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو
مَا يَمْلِكُوْنَ	وہ اختیار نہیں رکھتے
مِنْ قِطْمِيْرٍ ۭ ﴿13﴾	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿13﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ	اگر تم اُنہیں پکارو (تو) وہ تمہاری پکار کو نہیں سنیں گے
وَلَوْ سَمِعُوْا	اور اگر (بالفرض) وہ سُن بھی لیں
مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ	(تو) وہ تمہیں جواب نہیں دیں گے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ	وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : فکر و نظر، محبت و الفت۔
مِنْ : منجانب، منزل من اللہ۔
كُلٍّ : کل نمبر، کل جہان۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات۔
لَحْمًا : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
تَسْتَخْرِجُوْنَ : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
تَلْبَسُوْنَهَا : لباس، ملبوسات، ملبوس۔
تَرَى : رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور۔
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر۔
الَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
سَخَّرَ : مسخر، تسخیر کائنات۔
الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظام شمسی۔
الْقَمَرَ : شمس و قمر، قمری مہینہ۔
يَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
لِاَجَلٍ : الحمد للہ، لہٰذا / لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْمُلْكُ : مالک الملک، مُلک، ملوکیت۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَسْمَعُوْا : سمع و بصر، سماعت، سماع، سامع۔
دُعَاۗءَكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
سَمِعُوْا : سمع و بصر، سماعت، سماع، سامع۔
اسْتَجَابُوْا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِشِرْكِكُمْ : شرک، شریک، مشرک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 2/7 14 الثلثة

وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع
اور	نہیں	وہ خبر دے گا آپ کو	ایک پوری خبر رکھنے والے کی مانند

يٰۤاَيُّهَا [1]	النَّاسُ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ [2]	اِلَى اللّٰهِ ج	وَاللّٰهُ
اے	لوگو	تم ہی محتاج ہو	اللہ کی طرف	اور اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ [2]	الْحَمِيْدُ ﴿15﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تمہیں	اور

يَاْتِ [3]	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ ج	وَمَا [4]	ذٰلِكَ [5]	عَلَى اللّٰهِ
وہ لے آئے	نئی مخلوق کو	اور نہیں	یہ (کام)	اللہ پر

بِعَزِيْزٍ [6] ﴿17﴾	وَلَا	تَزِرُ [7]	وَازِرَةٌ [7][8]
ہرگز مشکل	اور نہیں	بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)

وِّزْرَ اُخْرٰى ط [7]	وَاِنْ	تَدْعُ [7]	مُثْقَلَةٌ [7][8]
(کسی) دوسری (جان) کا بوجھ	اور اگر	بلائے گی	کوئی بوجھ سے دبی ہوئی (جان)

اِلٰى حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ [9]	مِنْهُ	شَيْءٌ [8]
اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف	نہیں	وہ اُٹھایا جائے گا	اُس (بوجھ) میں سے	کوئی چیز

وَّلَوْ	كَانَ [10]	ذَا قُرْبٰى ط	اِنَّمَا [11]	تُنْذِرُ
اور اگرچہ	وہ ہو	قرابت والا	بیشک صرف	آپ ڈراتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ [12]	وَ
(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	اور

اَقَامُوا [13]	الصَّلٰوةَ ط [7]	وَمَنْ	تَزَكّٰى [14]	فَاِنَّمَا [11]
وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور جو	پاک ہو گیا	تو بیشک صرف

يَتَزَكّٰى [14]	لِنَفْسِهٖ ط [15]	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿18﴾
وہ پاک ہوتا ہے	اپنے نفس کیلیے	اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

وَمَا [4]	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ﴿19﴾ لا
اور نہیں	وہ برابر ہو سکتا	نابینا	اور	دیکھنے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

2 اَنْتُمْ یا هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو ان میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

3 يَاْتِ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ وہ لے آئے ہوتا ہے۔

4 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

7 تِ، ۃ اور ے ی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

9 علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

10 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

11 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

14 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

15 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور آپ کو (کوئی) خبر نہیں دے گا
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع	ایک پوری خبر رکھنے والے (اللہ) کی مانند۔ ﴿14﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اے لوگو!
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج	تم ہی اللہ کی طرف محتاج ہو
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾	اور اللہ وہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿15﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے (یعنی ہلاک کر دے)
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ ج	اور وہ (تمہاری جگہ) ایک نئی مخلوق کو لے آئے۔ ﴿16﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾	اور یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے۔ ﴿17﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) بوجھ نہیں اُٹھائے گی
وِّزْرَ اُخْرٰى ط	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ	اور اگر کوئی بوجھ سے دبی (جان) بلائے گی
اِلٰى حِمْلِهَا	اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ	(تو) اُس (بوجھ) میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھایا جائے گا
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط	اور اگرچہ وہ قرابت والا ہی ہو
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ	بے شک آپ تو صرف ان (لوگوں) کو ڈراتے ہیں جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ط وَمَنْ تَزَكّٰى	اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہو گیا
فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط	تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	اور (آخر سب کو) اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿18﴾
وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ لا	اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتا۔ ﴿19﴾

ع 7 / 14 الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُنَبِّئُكَ : نبی، انبیائے کرام۔
- مِثْلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- خَبِيْرٍ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
- النَّاسُ : عوام الناس، جن وانس۔
- الْفُقَرَآءُ : فقیر، فقراء۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
- الْحَمِيْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
- يَّشَاْ : ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
- بِخَلْقٍ : تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- جَدِيْدٍ : جدید، جدّت پسند، تجدید عہد۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
- تَزِرُ، وَازِرَةٌ : وزیر، وزارت، وُزراء۔
- اُخْرٰى : اُخروی زندگی، اول وآخر۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، جُود وسخا۔
- تَدْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- مُثْقَلَةٌ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
- اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- حِمْلِهَا : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- ذَا : ذوالجلال، ذومعنی، ذیشان، ذی روح۔
- قُرْبٰى : قُرب، قریب، مقرّب، تقرّب۔
- يَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی۔
- اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
- الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
- تَزَكّٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
- لِنَفْسِهٖ : الحمد للہ، لہٰذا / نفسا نفسی۔
- اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- يَسْتَوِى : مساوی، مساوات، خط استواء۔
- الْبَصِيْرُ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

وَلَا	الظُّلُمٰتُ [1]	وَلَا	النُّوۡرُ ﴿20﴾	وَلَا	الظِّلُّ
اور نہ	اندھیرے	اور نہ	روشنی	اور نہ	سایہ
وَلَا	الۡحَرُوۡرُ ﴿21﴾	وَمَا	یَسۡتَوِی	الۡاَحۡیَآءُ	وَلَا
اور نہ	دھوپ	اور نہیں	وہ برابر ہوسکتے	زندے	اور نہ
الۡاَمۡوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُسۡمِعُ	مَنۡ	یَّشَآءُ
مُردے	بے شک	اللہ	وہ سُنوا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے
وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	بِمُسۡمِعٍ [2][3]	مَّنۡ	فِی الۡقُبُوۡرِ [4] ﴿22﴾
اور	نہیں	آپ	ہرگز سنانے والے	جو	قبروں میں (ہیں)
اِنۡ [5]	اَنۡتَ	اِلَّا	نَذِیۡرٌ [6] ﴿23﴾	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ
نہیں	آپ	مگر	ایک ڈرانے والے	بیشک ہم	ہم نے بھیجا آپ کو
بِالۡحَقِّ	بَشِیۡرًا	وَّنَذِیۡرًا	وَاِنۡ [5]	مِّنۡ اُمَّةٍ [7][6][1]	
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی اُمّت	
اِلَّا	خَلَا	فِیۡهَا	نَذِیۡرٌ [6] ﴿24﴾	وَ	اِنۡ
مگر	گُزرا	اُس میں	کوئی ڈرانے والا	اور	اگر
یُّكَذِّبُوۡكَ [8]	فَقَدۡ	كَذَّبَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	
وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو یقیناً	جھٹلایا	(اُن لوگوں نے) جو	اِن (سے) پہلے (تھے)	
جَآءَتۡهُمۡ [1]	رُسُلُهُمۡ [9]	بِالۡبَیِّنٰتِ [1]	وَ	بِالزُّبُرِ [10]	
اُن کے پاس آئے	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	اور	صحیفوں کے ساتھ	
وَ	بِالۡكِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿25﴾	ثُمَّ	اَخَذۡتُ	الَّذِیۡنَ	
اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑا	(اُن کو) جن	
كَفَرُوۡا	فَكَیۡفَ	كَانَ	نَكِیۡرِ [11] ﴿26﴾	اَ	لَمۡ
سب نے کفر کیا	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب	کیا	نہیں
تَرَ [12]	اَنَّ اللّٰهَ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	
آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	

ع 3 / 12 / 15

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات، ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] یعنی جس طرح قبروں میں مردے کوئی فائدہ نہیں اُٹھاسکتے اسی طرح کافر ومشرک کو بھی دعوت وتبلیغ کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

[5] اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] صحیفوں سے مراد وہ کتابیں ہیں جو نصائح اور اخلاقی ہدایت پر مشتمل تھیں اور روشن کتاب سے مراد جس میں شرعی احکام کا ذکر ہو جیسے تورات وغیرہ اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے۔

[11] نَكِیۡرِ دراصل نَكِیۡرِیۡ تھا، تخفیف کی وجہ سے یۡ حذف کی گئی ہے۔

[12] تَرَ دراصل تَرۡاَیُ تھا، قاعدے کے مطابق "أ" کی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے پھر ایک اور قاعدے کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾	اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی (یعنی کفر اور ایمان)۔ ﴿20﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا	اور نہ سایہ اور نہ دھوپ (یعنی جنت اور دوزخ) ﴿21﴾ اور نہ
يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ	زندے اور نہ مُردے (مومن وکافر) برابر ہو سکتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سُن لینے کی توفیق دیتا ہے
وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ	اور آپ (اُنہیں) ہرگز سنانے والے نہیں
مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾	جو قبروں میں ہیں (یعنی مُردوں کو)۔ ﴿22﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾	آپ نہیں ہیں مگر ایک ڈرانے والے۔ ﴿23﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بناکر)
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ	اور کوئی اُمّت نہیں ہوئی
اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾	مگر اُس میں کوئی ڈرانے والا (ضرور) گزرا ہے۔ ﴿24﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور (اے پیغمبر) اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں
فَقَدْ كَذَّبَ	تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	(اُن لوگوں نے بھی) جو اِن سے پہلے تھے،
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے تھے
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾	اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر میں نے (اُن لوگوں کو) پکڑا جنہوں نے کفر کیا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع	تو کیسا میرا عذاب (اُن پر نازل) ہوا۔ ﴿26﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	آسمان سے پانی نازل کیا

ع 3 12 15

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الظُّلُمٰتُ	: ظلمت، بحرظلمات۔
النُّوْرُ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
الظِّلُّ	: ظل ہما، ظل الٰہی۔
يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خطِ استوا۔
الْاَحْيَآءُ	: حیات، احیائے سنت، آبِ حیات
لَا	: لاعلم، لاتعلق، لاقوۃ الا باللہ۔
الْاَمْوَاتُ	: موت، سماعِ موتیٰ، میت۔
يُسْمِعُ	: سمع وبصر، سماعت، سماع، سامع۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
فِي	: فی الفور، فی الواقع۔
الْقُبُوْرِ	: قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
اَرْسَلْنٰكَ	: رسول، ترسیل، رسالت۔
بَشِيْرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
اُمَّةٍ	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يُّكَذِّبُوْكَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كَذَّبَ	: کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
بِالزُّبُرِ	: زبور (وہ صحیفہ جو سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا)۔
الْمُنِيْرِ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
اَخَذْتُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔
مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَخْرَجْنَا [1]	بِهٖ [2]	ثَمَرٰتٍ [3]	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا [4] ط
پھر ہم نے نکالے	اُس کے ذریعے	(ایسے) پھل	(کہ) مختلف (ہیں)	اُن کے رنگ

وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ [5][6]	بِيْضٌ [6]	وَّ	حُمْرٌ [5][6]
اور	پہاڑوں میں سے	کچھ قطعات (گھاٹیاں)	سفید	اور	کچھ سرخ

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا [4]	وَ	غَرَابِيْبُ [6]	سُوْدٌ [6] (27)
مختلف (ہیں)	اُن کے رنگ	اور	(کچھ) بہت گہرے	سیاہ

وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ [6]	وَ	الْاَنْعَامِ [6]
اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں (سے)	اور	چوپاؤں (سے)

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ ط	اِنَّمَا [7]	يَخْشَى [8]	اللّٰهَ
مختلف (ہیں)	اُن کے رنگ	اِسی طرح	بیشک صرف	وہ ڈرتے ہیں	اللہ سے

مِنْ عِبَادِهِ [4]	الْعُلَمٰٓؤُا ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ (28)
اُس کے بندوں میں سے	علما	بیشک اللہ	خوب غالب	بہت بخشنے والا (ہے)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا [9]
بلاشبہ	(وہ لوگ) جو	وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	ان سب نے قائم کی

الصَّلٰوةَ [3]	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا [10]	رَزَقْنٰهُمْ [1]	سِرًّا
نماز	اور اُنہوں نے خرچ کیا	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً [3]	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ [3][11] لا (29)
اور	علانیہ	وہ سب اُمید رکھتے ہیں	(ایسی) تجارت (کی)	ہرگز تباہ نہ ہوگی

لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ
تاکہ وہ پورے پورے دے اُنہیں	اُن کے اجر	اور	وہ زیادہ دے اُنہیں

مِنْ فَضْلِهٖ [4] ط	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ (30)	وَ
اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور

الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ [1]	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ الْحَقُّ [12]
جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	کتاب سے	وہی برحق (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] بِہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] ات، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ھَا واحد مؤنث اور ہٗ، ہٖ واحد مذکر کی علامتیں ہیں اسم کے ساتھ انکا ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے کبھی ھَا جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے تو اسکا ترجمہ انکا ہوتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کچھ کیا جاتا ہے۔

[6] جُدَدٌ، بِيْضٌ، حُمْرٌ، غَرَابِيْبُ، سُوْدٌ، الدَّوَآبِّ، الْاَنْعَامِ انکی واحد جُدَّةٌ، اَبْيَضُ بَيْضَآء، اَحْمَرُ حَمْرَآء، غِرْبِيْبٌ اور اَسْوَدُ سَوْدَآء، دَآبَّةٌ، نَعَمٌ ہے۔

[7] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہ فعل واحد مذکر کے لیے ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[9] نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں:

1: وقت پر پڑھنا۔

2: سنت کے مطابق پڑھنا۔

3: جماعت کے ساتھ پڑھنا۔

4: خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا۔

5: دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

[10] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[11] علامت لَنْ کی موجودگی میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔

[12] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر ہم نے اُس کے ذریعے (ایسے) پھل نکالے
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ	(کہ) اُن کے رنگ مختلف ہیں
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ	اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید قطعات (گھاٹیاں) ہیں
وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا	اور کچھ سرخ (قطعات) ہیں، اُن کے رنگ مختلف ہیں
وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾	اور کچھ بہت گہرے سیاہ (ہیں)۔ ﴿27﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ	اور لوگوں اور جانوروں میں سے
وَالْاَنْعَامِ	اور چوپایوں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ)
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا	اُنکے رنگ (بھی) اِسی طرح مختلف ہیں، بیشک صرف
يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ	اُسکے بندوں میں سے تو علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾	بیشک اللہ خوب غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	بلاشبہ (وہ لوگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا	اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور اُنہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	پوشیدہ اور علانیہ اس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً	وہ (ایسی) تجارت کی اُمید رکھتے ہیں
لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾	(جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ﴿29﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ	تاکہ وہ اُنہیں اُن کے اجر پورے پورے دے
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور وہ اُنہیں اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ (بھی) دے
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿30﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور ہم نے جو آپ کی طرف وحی کی ہے
مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ	کتاب میں سے وہی برحق ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
- ثَمَرٰتٍ : ثمر، ثمرات۔
- مُّخْتَلِفًا : مختلف، اختلاف، مخالف۔
- اَلْوَانُهَا : متلون مزاج آدمی۔
- الْجِبَالِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
- بِيْضٌ : ید بیضا، ابیض۔
- حُمْرٌ : ہلال احمر۔
- مُّخْتَلِفٌ : مخالف، اختلاف، مختلف۔
- سُوْدٌ : حجرِ اسود۔
- النَّاسِ : عوام الناس، جن وانس، انسانیت۔
- الْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
- يَخْشَى : خشیتِ الٰہی۔
- عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- يَتْلُوْنَ : تلاوت، وحی متلو۔
- اَقَامُوْا : قائم، قیام، مقیم، قوم، اقامت۔
- الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
- اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
- سِرًّا : اسرار ورموز، پُراسرار، سرِ نہاں۔
- عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
- يَّرْجُوْنَ : امید ورجا، بیم ورجا۔
- تِجَارَةً : تاجر، تجارت، تجار۔
- لِيُوَفِّيَهُمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- اُجُوْرَهُمْ : اجر وثواب، اجرِ عظیم۔
- يَزِيْدَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
- فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- شَكُوْرٌ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
- اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مُصَدِّقًا [1]	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ ط [2]	إِنَّ اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ [3]	
تصدیق کرنیوالی (ہے)	(اُس) کی جو	اُسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان	بیشک اللہ	اپنے بندوں کی	
لَخَبِيۡرٌۢ [4]	بَصِيۡرٌ (31)	ثُمَّ	اَوۡرَثۡنَا [5]	الۡكِتٰبَ	الَّذِيۡنَ
یقیناً پوری خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب کا	جنہیں
اصۡطَفَيۡنَا [5]	مِنۡ عِبَادِنَا ج	فَمِنۡهُمۡ	ظَالِمٌ [7][6]	لِّنَفۡسِهٖ ج	
ہم نے چُن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر اُن میں سے	کوئی ظلم کرنیوالا (ہے)	اپنے آپ کیلیے	
وَمِنۡهُمۡ	مُّقۡتَصِدٌ ج	وَمِنۡهُمۡ	سَابِقٌۢ [7][6]		
اور اُن میں سے	کوئی میانہ روی اختیار کرنیوالا	اور اُن میں سے	کوئی آگے نکل جانیوالا (ہے)		
بِالۡخَيۡرٰتِ [3]	بِاِذۡنِ اللّٰهِ ط [3]	ذٰلِكَ [8]	هُوَ الۡفَضۡلُ	الۡكَبِيۡرُ (32) ط	
نیکیوں کے ساتھ	اللہ کے حکم سے	یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	
جَنّٰتُ عَدۡنٍ	يَّدۡخُلُوۡنَهَا	يُحَلَّوۡنَ [10][9]	فِيۡهَا	مِنۡ اَسَاوِرَ [11]	
ہمیشگی کے باغات	وہ سب داخل ہونگے اُن میں	وہ سب پہنائے جائینگے	اُن میں	کنگن	
مِنۡ ذَهَبٍ	وَّلُؤۡلُؤًا ج	وَلِبَاسُهُمۡ	فِيۡهَا	حَرِيۡرٌ (33)	وَ
سونے سے	اور موتی	اور اُن کا لباس	اُن میں	ریشم (ہوگا)	اور
قَالُوا [12]	الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	الَّذِيۡۤ	اَذۡهَبَ	عَنَّا [13]	الۡحَزَنَ ط
وہ سب کہیں گے	سب تعریف اللہ کیلیے (ہے)	جس نے	دور کردیا	ہم سے	غم
اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوۡرٌ	شَكُوۡرٌ (34) لا	الَّذِيۡۤ	اَحَلَّنَا [14]
بیشک	ہمارا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت قدر دان (ہے)	جس نے	ہمیں اُتارا
دَارَ الۡمُقَامَةِ	مِنۡ فَضۡلِهٖ ج	لَا يَمَسُّنَا [14]	فِيۡهَا	نَصَبٌ [7]	
ہمیشہ رہنے کا گھر	اپنے فضل سے	نہیں وہ پہنچتی ہمیں	اُس میں	کوئی تکلیف	
وَلَا	يَمَسُّنَا [14]	فِيۡهَا	لُغُوۡبٌ (35) [7]	وَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور نہ	وہ پہنچتی ہے ہمیں	اُس میں	کوئی تھکاوٹ	اور جن	سب نے کفر کیا
لَهُمۡ	نَارُ جَهَنَّمَ ج	لَا يُقۡضٰى [15][10]	عَلَيۡهِمۡ	فَيَمُوۡتُوۡا [16]	
اُن کیلیے	جہنم کی آگ (ہے)	نہ فیصلہ کیا جائے گا	اُن پر	کہ وہ سب مر جائیں	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ سے مراد پہلے نازل ہونے والی کتابوں کی تصدیق ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] یہ دراصل يُحَلَّيُوۡنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ی کو حذف کیا گیا ہے تو يُحَلَّوۡنَ ہو گیا ہے۔

[10] شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[11] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[13] عَنَّا دراصل عَنۡ+نَا مجموعہ ہے۔

[14] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو اسکا ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

[15] یہ دراصل يُقۡضَيُ تھا، قاعدے کے مطابق ی کو "ا" سے بدلا گیا اور کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

[16] علامت فَ کا ترجمہ ضرورتاً کہ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ — تصدیق کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے ہے
اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ — بے شک اللہ اپنے بندوں کی
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ — یقیناً پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ — پھر ہم نے (اُن کو اِس) کتاب کا وارث بنایا
الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ — جنہیں اپنے بندوں میں سے ہم نے چُن لیا
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ — پھر اُن میں سے کوئی (تو) اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے
وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ — اور کوئی اُن میں سے میانہ رَو ہے اور اُن میں سے
سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ — کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ — یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا — (انکے لیے) ہمیشگی کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ اُن میں وہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ اور موتی بھی اور اُن میں اُن کا لباس ریشم ہو گا۔ ﴿33﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ — اور وہ کہیں گے سب تعریف (اُس) اللہ کی ہے جس نے
اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا — ہم سے غم دور کر دیا، بے شک ہمارا رب
لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ — یقیناً بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿34﴾ جس نے
اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ — ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں اُتارا
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ — نہ ہمیں اُس میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے
وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ — اور نہ اُس میں ہمیں کوئی تھکاوٹ پہنچتی ہے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ — اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا — اُن پر نہ (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِعِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عباد الرحمٰن۔
لَخَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، خبردار، باخبر، خبیر۔
بَصِيْرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
اَوْرَثْنَا	: وارث، وراثت، ورثا۔
اصْطَفَيْنَا	: مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
لِّنَفْسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
مُّقْتَصِدٌ	: اقتصادیات۔
سَابِقٌ	: سبقت، سابقہ، حسبِ سابق۔
بِالْخَيْرٰتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، خیرات۔
بِاِذْنِ	: اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔
الْفَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْكَبِيْرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
يَّدْخُلُوْنَهَا	: داخل، مداخلت، وزیرِ داخلہ۔
لِبَاسُهُمْ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
حَرِيْرٌ	: حریر و ریشم۔
قَالُوا	: قول، قائل، اقوالِ زرّیں۔
الْحَزَنَ	: حُزن و ملال، عام الحُزن۔
لَغَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
شَكُوْرٌ	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
دَارَ	: دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
الْمُقَامَةِ	: اقامت، مقیم، قائم مقام۔
يَمَسُّنَا	: مس، مساس۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
نَارُ	: نوری و ناری مخلوق۔
يُقْضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

وَلَا	يُخَفَّفُ [1]	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا ؕ	كَذٰلِكَ
اور نہ	وہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	اُس کے عذاب سے	اسی طرح

نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ ۚ (36)	وَهُمْ [2]	يَصْطَرِخُوْنَ [3]	فِيْهَا ۚ
ہم بدلہ دیتے ہیں	ہر	ناشکرے کو	اور وہ سب	وہ سب چلّائیں گے	اُس میں

رَبَّنَآ [4]	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
(اے) ہمارے رب	ہمیں نکال لے	(اب) ہم نیک عمل کریں گے	(اس کے) علاوہ	جو

كُنَّا [5]	نَعْمَلُ ؕ	اَوَ [6]	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ [7][8]	مَّا
ہم تھے	ہم عمل کیا کرتے	اور (بھلا) کیا	نہیں	ہم نے عمر دی تمہیں	کہ

يَتَذَكَّرُ [9]	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ [9]	وَجَآءَكُمُ
وہ نصیحت حاصل کرلیتا	اُس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا	اور آیا تمہارے پاس

النَّذِيْرُ ؕ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ [10][11] ع (37)
ڈرانے والا	تو تم سب چکھو	پس نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار

ع 4 11 16

اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ [12]	وَ
بلاشبہ	اللہ	جاننے والا	پوشیدہ باتیں	آسمانوں کی	اور

الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (38)
زمین (کی)	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ [7]	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
وہ (ہے)	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں

فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ؕ	وَلَا
پھر جس نے	کفر کیا	تو اُسی پر (وبال ہے)	اُس کا کفر	اور نہیں

يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ [13]	عِنْدَ رَبِّهِمْ [13]	اِلَّا
وہ زیادہ کرتا	کافروں (کو)	اُن کا کفر	اُن کے رب کے نزدیک	مگر

مَقْتًا ۚ [14]	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ [13]
شدید ناراضی (ہی میں)	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں کو	اُن کا کفر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
2. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
3. يَصْطَرِخُوْنَ دراصل يَصْتَرِخُوْنَ تھا، قاعدے کے مطابق ایک خاص قسم کے فعل میں ص کے بعد اگر ت ہو تو اسے ط سے بدل دیتے ہیں جیسے اِصْتَبِرْ سے اِصْطَبِرْ اور اِصْتَفٰى سے اِصْطَفٰى، فَاصْتَادُوْا سے اِصْطَادُوْا قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے۔
4. نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے
5. كُنَّا دراصل كَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر كُ کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔
6. "أَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
8. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔
9. علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
10. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. ات اسم کے آخر میں جمع مونث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
13. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
14. مَقْتًا کسی قبیح فعل کا ارتکاب کرتے دیکھ کر اس پر شدید ناراضی کو کہتے ہیں۔

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ اور نہ اُن سے اُسکے عذاب سے کچھ ہلکا کیا جائے گا

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾ اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿36﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ اور وہ اُس میں چلّائیں گے (اور کہیں گے)

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے) نکال لے

نَعْمَلْ صَالِحًا (اب) ہم نیک عمل کریں گے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ نہ کہ جو ہم (پہلے) عمل کیا کرتے تھے

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ اور (بھلا) کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہیں دی

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ کہ جس میں نصیحت حاصل کر لیتا

مَنْ تَذَكَّرَ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا تو (اب عذاب) چکھو

ع 4 11 16 فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ پس ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ ﴿37﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ بلاشبہ اللہ ہی جاننے والا ہے

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾

هُوَ الَّذِيْ وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ تمہیں زمین میں جانشین بنایا

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ پھر جس نے کفر کیا تو اُس کا کفر اُسی پر (وبال) ہے

وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اور کافروں کو اُن کا کفر زیادہ نہیں کرتا

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ اُن کے رب کے نزدیک مگر سخت ناراضی ہی میں

وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اور کافروں کو اُن کا کفر زیادہ نہیں کرتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف۔
عَذَابِهَا : عذاب الیم، عذابِ نار۔
نَجْزِيْ : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
كُلَّ : کل تعداد، کل نمبر۔
كَفُوْرٍ : کفرانِ نعمت، کفر، کافر۔
فِيْهَا : فی الفور، فی الحال، فی الواقع۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
نَعْمَلْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، اغیار، غیر اللہ۔
نُعَمِّرْكُمْ : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
وَ : شان و شوکت، مال و دولت۔
فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
نَّصِيْرٍ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
غَيْبِ : علمِ غیب، غیبی امداد۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سماء، کتبِ سماوی۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، ارض مقدس۔
الصُّدُوْرِ : شقِ صدر، شرحِ صدر۔
خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف۔
كَفَرَ : کافر، کفر، کُفّار، تکفیر۔
فَعَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا : لامحدود، لاحاصل، لاجواب۔
يَزِيْدُ : زیادہ، مزید، زائد۔
عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہونا، عند الطلب۔
اِلَّا : الّا قلیل، الّا ما شاء اللہ۔
كُفْرُهُمْ : کافر، کفر، کُفّار، تکفیر۔

اِلَّا	خَسَارًا (39)	قُلْ [1]	اَ [2]	رَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
مگر	خسارے (ہی میں)	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اپنے شریکوں کو

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ [3] دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اَرُوْنِيْ [4]	مَاذَا
جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	تم مجھے دکھاؤ	کیا (کچھ)

خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ [5]	لَهُمْ	شِرْكٌ [6]	فِي السَّمٰوٰتِ [7] ۚ
اُنھوں نے پیدا کیا	زمین سے؟	یا	اُن کا	کوئی حصّہ	آسمانوں میں

اَمْ [5]	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا [6]	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ [7][6]
یا	ہم نے دی ہے اُنہیں	کوئی کتاب	پس وہ	کسی دلیل پر (قائم ہیں)

مِّنْهُ ۚ	بَلْ	اِنْ [8]	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
اس میں سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ دیتے	سب ظالم	اُن کے بعض

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا (40)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ
بعض کو	مگر	دھوکے کا	بیشک	اللہ	وہ تھامے رکھتا ہے

السَّمٰوٰتِ [7]	وَ	الْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا ۚ [9][7]	وَ
آسمانوں	اور	زمین کو	کہ	وہ دونوں ہٹ جائیں	اور

لَئِنْ	زَالَتَآ [9]	اِنْ [8]	اَمْسَكَهُمَا [10]	مِنْ اَحَدٍ [6][3]
یقیناً اگر	وہ دونوں ہٹ جائیں	نہیں	تھام سکے گا ان دونوں (کو)	کوئی ایک

مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ [3]	اِنَّهٗ	كَانَ [11]	حَلِيْمًا [12]	غَفُوْرًا [12] (41)
اس کے بعد	بے شک وہ	ہے	نہایت بُردبار	بہت بخشنے والا

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی قسمیں پختہ	یقیناً اگر

جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ [6]	لَّيَكُوْنُنَّ [13]	اَهْدٰى
آیا اُن کے پاس	کوئی ڈرانے والا	(تو) ضرور بالضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت پانے والے

مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ [6]
اُمتوں (میں سے ہر) ایک سے	پھر جب	آیا اُن کے پاس	ایک ڈرانے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" حذف ہے۔

2 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب جملے کے درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

7 ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بعض اوقات بعد میں اِلَّا کے بغیر بھی اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

9 یہاں فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

10 هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

11 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت اور بہت کیا گیا ہے

13 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلۡ	مگر خسارے ہی میں۔ ﴿39﴾ آپ کہہ دیجیے
اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ	کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) اپنے شریکوں (معبودوں) کو
الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	جنہیں اللہ کے سوا تم پکارتے ہو
اَرُوۡنِيۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ	تم مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا ہے؟
اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ	یا (بتاؤ کہ) آسمانوں (کی پیدائش) میں اُن کا کوئی حصّہ ہے
اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا	یا ہم نے اُنہیں کوئی کتاب دی ہے
فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ	تو وہ اس میں سے کسی واضح دلیل پر (قائم) ہیں
بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ	(ایسا کچھ بھی نہیں) بلکہ (یہ) ظالم لوگ وعدہ نہیں دیتے
بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿40﴾	اُن کے بعض بعض کو مگر دھوکے کا۔ ﴿40﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ	بے شک اللہ (ہی) تھامے رکھتا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	آسمانوں اور زمین کو
اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ	(اس سے) کہ وہ دونوں (اپنی جگہ سے) ہٹ جائیں
وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ	اور یقیناً اگر وہ دونوں (اپنی جگہ سے) ہٹ جائیں
اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	(تو) اسکے بعد ان دونوں کو کوئی ایک نہیں تھام سکے گا
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿41﴾	بیشک وہ نہایت بُردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی قسموں کو پختہ کر کے
لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ	(کہ) یقیناً اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا
لَّيَكُوۡنُنَّ	(تو) ضرور بالضرور وہ ہوں گے
اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ	ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پانے والے
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ	پھر جب اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا یہ کہ۔
خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔
قُلۡ	قول، قائل، مقولہ۔
اَرَءَيۡتُمۡ	رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
شُرَكَآءَكُمُ	شرک، مشرک، شراکت۔
وَ	کتاب وسنت، قلم وقرطاس۔
تَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اَرُوۡنِيۡ	رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
خَلَقُوۡا	تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسماء، ارض مقدس۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
كِتٰبًا	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيِّنَتٍ	بیان، دلیل بیّن، بیّنہ طور پر۔
يَّعِدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
غُرُوۡرًا	غرور، مغرور۔
يُمۡسِكُ	مس، مساس۔
تَزُوۡلَا	زوال، زائل۔
اَمۡسَكَهُمَا	امساک۔
مِنۡ	منجانب، من وعن۔
اَحَدٍ	واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
حَلِيۡمًا	حلم وبردباری، حلیم الطبع۔
غَفُوۡرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَقۡسَمُوۡا	قسم کھانا، قسمیں۔
جَهۡدَ	جدوجہد۔
اَهۡدٰى	ہدایت، ہادی کائنات۔

مَا [1]	زَادَهُمۡ	اِلَّا	نُفُوۡرَا ۣ ۙ (42)	اسۡتِكۡبَارًا	فِي الۡاَرۡضِ
نہیں	اُس نے زیادہ کیا اُنہیں	مگر	نفرت (ہی) میں	تکبر (کی وجہ سے)	زمین میں
وَ	مَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ	وَلَا	يَحِيۡقُ	الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ	اِلَّا
اور	بُری تدبیر (کی وجہ سے)	اور نہیں	وہ گھیرتی ہے	بُری تدبیر	مگر
بِاَهۡلِهٖ ؕ [2][3]	فَهَلۡ [4]	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ [5]	
اپنے کرنے والے ہی کو	سو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	پہلے لوگوں کے طریقے کا	
فَلَنۡ [6]	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ [5]	تَبۡدِيۡلًا ۚ	وَ	لَنۡ [6]
پس ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	بدلتا ہوا	اور	ہرگز نہیں
تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ [5]	تَحۡوِيۡلًا [7] (43)	اَوَ [8]	لَمۡ [9]	
آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	ٹلتا ہوا	اور کیا	نہیں	
يَسِيۡرُوۡا	فِي الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا [10]	كَيۡفَ	كَانَ [11]	عَاقِبَةُ
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام
الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ [12]	وَ	كَانُوۡۤا	اَشَدَّ [13]	مِنۡهُمۡ
(ان لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے (تھے)	حالانکہ	وہ سب تھے	زیادہ سخت	اُن سے
قُوَّةً ؕ	وَمَا [1]	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعۡجِزَهٗ	مِنۡ شَيۡءٍ [12][14]
قوت (میں)	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ وہ بے بس کر دے اُسے	کوئی چیز
فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الۡاَرۡضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ [11]	عَلِيۡمًا [15]
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	بیشک وہ	ہے	خوب علم والا
قَدِيۡرًا [15] (44)	وَلَوۡ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ [16]	النَّاسَ [16]	بِمَا [1][2]
بہت قدرت والا	اور اگر	وہ مؤاخذہ کرے	اللہ	لوگوں کا	اس وجہ سے جو
كَسَبُوۡا	مَا [1]	تَرَكَ	عَلٰى ظَهۡرِهَا	مِنۡ دَآبَّةٍ [12][14]	
اُنہوں نے کمایا	نہ	وہ چھوڑے	اس کی پُشت پر	کوئی چلنے پھرنے والا	
وَّ	لٰكِنۡ	يُّؤَخِّرُهُمۡ	اِلٰۤى اَجَلٍ [14]	مُّسَمًّى ۚ	
اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں	ایک مدت تک	مقرر	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] سُنَّت دراصل سُنّة ہے قرآنی کتابت میں اسے اسی طرح لکھا گیا ہے۔

[6] علامت لَنۡ کی موجودگی میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔

[7] اسکا مفہوم یہ ہے کہ اگر یہ لوگ سرکشی میں بڑھتے جائیں گے تو پچھلے کافروں کی طرح ان پر عذاب نازل ہو کر رہے گا۔

[8] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں فَ کا ترجمہ کہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[15] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا	(تو) اُس نے اُنہیں زیادہ نہیں کیا مگر
نُفُوْرَا ۙ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ	نفرت میں ہی۔ ﴿42﴾ زمین میں تکبر کی وجہ سے
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ	اور بُری تدبیر کی وجہ سے
وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ	اور بُری تدبیر نہیں گھیرتی مگر اپنے کرنے والے ہی کو
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ	سو وہ انتظار نہیں کر رہے مگر پہلے لوگوں کے طریقے کا
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ	پس اللہ کے طریقے کو آپ ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائیں گے
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾	اور اللہ کے طریقے کو آپ ہرگز ٹلتا ہوا نہیں پائیں گے۔ ﴿43﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	حالانکہ وہ قوت میں اُن سے زیادہ سخت تھے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ اُسے بے بس کر دے
مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ	کوئی چیز آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور نہ زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾	بیشک وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿44﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ	اور اگر اللہ لوگوں کا مؤاخذہ کرے
بِمَا كَسَبُوْا	اس کی وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا	(تو) وہ اس (زمین) کی پُشت پر نہ چھوڑے
مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ	کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار) اور لیکن
يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	وہ اُنہیں ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا یہ کہ۔
نُفُوْرًا : نفرت، متنفر، منافرت۔
اسْتِكْبَارًا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، کرّہ ارض۔
مَكْرَ : مکروفریب، مکار۔
السَّيِّئِ : اعمال سیّئہ، سوءِظن۔
بِاَهْلِهٖ : اہل بیت، اہل ذکر، اہل خیر۔
يَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
سُنَّتَ : کتاب وسنت، اتباعِ سنت۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔
تَبْدِيْلًا : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
يَسِيْرُوْا : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اَراضی۔
فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَشَدَّ : شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔
لِيُعْجِزَهٗ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
قَدِيْرًا : قدرت، قادر، قدیر، مقدّر۔
يُؤَاخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
كَسَبُوْا : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
يُؤَخِّرُ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاِذَا [1]	جَآءَ [2]	اَجَلُهُمْ [3]	فَاِنَّ
پھر جب	آجائے گا	اُن کا وقت	تو بیشک

اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع
اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

ع 5 8 17

اٰیَاتُهَا: 83 — 36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41 — رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿1﴾ [4]	وَ [5]	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	اِنَّكَ
يٰسٓ	قسم ہے	حکمت بھرے قرآن کی	بیشک آپ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾ [6][7]	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾	تَنْزِيْلَ
یقیناً بھیجے ہوؤں میں سے (ہیں)	سیدھے راستے پر	نازل کیا ہوا

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿5﴾	لِتُنْذِرَ [8]	قَوْمًا	مَّآ اُنْذِرَ [9]
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والے کا	تاکہ آپ ڈرائیں	(اس) قوم کو	نہیں ڈرائے گئے

اٰبَآؤُهُمْ [3]	فَهُمْ [1]	غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾	لَقَدْ [10]	حَقَّ
اُن کے باپ دادا	تو وہ	سب بے خبر (ہیں)	بلاشبہ یقیناً	پوری ہو چکی

الْقَوْلُ [11]	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ [3][12]	فَهُمْ [1]	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾
بات	اُن کے اکثر پر	سو وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اِنَّا [13]	جَعَلْنَا [14]	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ [3]	اَغْلٰلًا	فَهِيَ [1]
بیشک ہم	ہم نے ڈال دیے	اُن کی گردنوں میں	طوق	سو وہ

اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ [1]	مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ [7]	وَجَعَلْنَا [14]
ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں)	پس وہ	سب سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں	اور ہم نے بنا دی

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ [3]	سَدًّا [15]	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ
اُن کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے) سے	ایک دیوار	اور	اُن کے پیچھے سے

سَدًّا [16]	فَاَغْشَيْنٰهُمْ [1][14]	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾
ایک دیوار	پھر ہم نے ڈھانک دیا اُنہیں	سو وہ	نہیں وہ سب دیکھ پاتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 اِذَا کے بعد عموماً فعل ماضی کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

3 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 یٰسٓ بعض نے اسکا معنی اے انسان کیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ یہ نبی ﷺ کا نام ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے یہ حروف مقطعات میں سے ہے جن کا معنی اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

5 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

6 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 اللہ تعالی نے روز اول جو فرمایا کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھروں گا تو یہ فرمان پورا ہو چکا ہے۔

13 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

14 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

15 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ — پھر جب اُن کا وقت آجائے گا (تو اُنکے اعمال کا بدلہ دے گا)

ع 5 8 17 فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ — تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾

اٰيَاتُهَا: 83 | 36 سُوْرَةُ يٰسۤ مَكِّيَّةٌ 41 | رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسۤ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ — یٰس ﴿1﴾ حکمت سے لبریز قرآن کی قسم ہے۔ ﴿2﴾

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾ — بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ — سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿4﴾

تَنْزِيْلَ — (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾ — نہایت غالب بہت رحم کرنے والے کا۔ ﴿5﴾

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ — تاکہ آپ اُس قوم کو ڈرائیں (کہ) نہیں ڈرائے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ — اُنکے باپ دادا تو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿6﴾

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ — بلاشبہ یقیناً اُن کے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ — سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا — بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ — سو وہ ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے) ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ — چنانچہ وہ سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ﴿8﴾

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا — اور ہم نے اُن کے آگے سے ایک دیوار بنا دی

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا — اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک دیوار (بنادی)

فَاَغْشَيْنٰهُمْ — پھر ہم نے اُن (کی آنکھوں) کو ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ — سو وہ نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَجَلُهُمْ : وقتِ اجل، لقمۂ اجل۔
بِعِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَصِيْرًا : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکما۔
لَمِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
صِرَاطٍ : پل صراط، صراطِ مستقیم۔
مُّسْتَقِيْمٍ : خطِ مستقیم، استقامت۔
تَنْزِيْلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الرَّحِيْمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت۔
اٰبَآؤُهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
حَقَّ : حقیقت، حق و باطل۔
الْقَوْلُ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَكْثَرِهِمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
فِيْٓ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ : شان و شوکت، کامل و اکمل۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
بَيْنِ : بین بین، بین السطور۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفِهِمْ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
فَاَغْشَيْنٰهُمْ : غشی طاری ہونا۔
لَا : لاعلم، لامحدود، لاعلاج۔
يُبْصِرُوْنَ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ [1]	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ [2]	لَمْ
اور	برابر (ہے)	اُن پر	خواہ	آپ نے ڈرایا ہو اُنہیں	یا	نہ

تُنْذِرْهُمْ [3]	لَا يُؤْمِنُوْنَ (10)	اِنَّمَا [4]	تُنْذِرُ
آپ نے ڈرایا ہو اُنہیں	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے	بے شک صرف	آپ (تو) ڈرا سکتے ہیں

مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ
(اُسے) جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور	وہ ڈرے	رحمٰن سے

بِالْغَيْبِ ج [5]	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّ
بن دیکھے	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے	مغفرت کی	اور

اَجْرٍ كَرِيْمٍ (11)	اِنَّا [6]	نَحْنُ	نُحْيِ
عزت والے اجر کی	بیشک ہم	ہم	ہم ہی زندہ کرتے ہیں

الْمَوْتٰى	وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَ
مُردوں کو	اور	ہم لکھ رہے ہیں	جو	اُنہوں نے آگے بھیجا	اور

اٰثَارَهُمْ ط [7]	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
اُن کے آثار (بھی)	اور	ہر چیز کو	ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے

فِيْٓ اِمَامٍ [8][9]	مُّبِيْنٍ ع (12)	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ
ایک کتاب میں	واضح	اور	آپ بیان کیجیے	اُن کے لیے

مَّثَلًا [9]	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	اِذْ [10]	جَآءَهَا
ایک مثال	بستی والوں (کی)	جب	آئے اس (بستی) میں

الْمُرْسَلُوْنَ ج [11] (13)	اِذْ [10]	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ
بہت سے بھیجے ہوئے	جب	ہم نے بھیجے	اُن کی طرف	دو (رسول)

فَكَذَّبُوْهُمَا [12]	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو	پھر ہم نے تقویت دی	تیسرے سے

فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ [11] (14)
تو اُنہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	سب بھیجے ہوئے ہیں

وقف غفران

ع 1/12 18

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ءَ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس ءَ کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

[2] اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[3] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہاں بِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے

[7] اٰثَارَهُمْ ان کے آثار سے مراد یا تو انکی زندگی میں کیے گئے وہ اچھے یا برے اعمال ہیں جو انکے مرنے کے بعد انکی اقتدا میں لوگ وہ اعمال بجالائے جنکے ثواب یا گناہ کا سلسلہ مرنے کے بعد جاری رہتا ہے۔

[8] امام اسے کہا جاتا ہے جسکی اقتدا کی جائے ، خواہ وہ انسان ہو یا کتاب یا کوئی اور چیز قرآن کریم میں اسکے تین معانی استعمال ہوئے ہیں

1: امام جیسے سورہ بقرہ آیت 124۔

2: کتاب جیسے آیت مذکورہ یہاں مراد لوح محفوظ ہے۔

3: راستہ جیسے سورۃ الحجر آیت 70۔

یہاں روم میں انطاکیہ نامی ایک بستی کی طرف اشارہ ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[10] اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔

[11] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور اُن پر برابر ہے خواہ آپ نے اُنہیں ڈرایا ہو
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿10﴾	یا اُنہیں نہ ڈرایا ہو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿10﴾
اِنَّمَا تُنۡذِرُ	بیشک صرف آپ (تو اُسے) ڈرا سکتے ہیں
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ	جو نصیحت کی پیروی کرے
وَخَشِيَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ	اور وہ رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے
فَبَشِّرۡهُ	پس آپ اُسے خوشخبری دے دیں
بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿11﴾	مغفرت اور عزت والے اجر کی۔ ﴿11﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ الۡمَوۡتٰى	بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں
وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا	اور ہم (وہ عمل) لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا
وَاٰثَارَهُمۡ ؕ (وقف غفران)	اور اُن کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے)
وَكُلَّ شَيۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ	اور ہر چیز (جو بھی ہے) ہم نے اُسے محفوظ کر رکھا ہے
فِيۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿12﴾ ع (ع 1/12/18)	ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿12﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور آپ اُن کے لیے ایک مثال بیان کیجیے
اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ (وقف لازم)	بستی والوں کی
اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿13﴾ ۚ	جب اس (بستی) میں کئی رسول آئے۔ ﴿13﴾
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ	جب ہم نے اُن کی طرف دو (رسول) بھیجے
فَكَذَّبُوۡهُمَا	تو اُنہوں نے اُن دونوں کو جھٹلا دیا
فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ	پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے تقویت دی
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ	تو اُنہوں نے (مل کر) کہا بے شک ہم تمہاری طرف
مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿14﴾	بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: شان و شوکت، کامل و اکمل۔
- سَوَآءٌ: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
- عَلَيۡهِمۡ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ: ایمان، مومن، امن۔
- اتَّبَعَ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
- الذِّكۡرَ: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
- خَشِيَ: خشیتِ الٰہی۔
- الرَّحۡمٰنَ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- بِالۡغَيۡبِ: غائب، علم غیب، غیبی امداد۔
- فَبَشِّرۡهُ: بشارت، مبشر، بشیر۔
- بِمَغۡفِرَةٍ: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- كَرِيۡمٍ: رحیم و کریم، شان کریمی۔
- نُحۡيِ: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
- الۡمَوۡتٰى: موت، سماع موتیٰ، میت۔
- نَكۡتُبُ: کتاب، کُتب، کتابت، مکتوب۔
- قَدَّمُوۡا: مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔
- اٰثَارَهُمۡ: آثار، آثار قدیمہ۔
- مُّبِيۡنٍ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- اضۡرِبۡ: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- مَّثَلًا: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- اَصۡحٰبَ: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
- الۡقَرۡيَةِ: قریہ قریہ بستی بستی۔
- الۡمُرۡسَلُوۡنَ: رسول، ترسیل، رسالت۔
- اِلَيۡهِمۡ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اثۡنَيۡنِ: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
- فَكَذَّبُوۡهُمَا: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
- بِثَالِثٍ: ثلاثہ، ثلث، تثلیث۔
- فَقَالُوۡۤا: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- مُّرۡسَلُوۡنَ: رسول، ترسیل، رسالت۔

قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ [1]	مِّثْلُنَا ۙ
اُنھوں نے کہا	نہیں (ہو)	تم	مگر	ایک انسان	ہماری طرح

وَمَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ ۙ [2][1]	اِنْ [3]
اور نہیں	نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں (ہو)

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ (15)	قَالُوْا	رَبُّنَا
تم	مگر	تم سب جھوٹ بولتے ہو	اُنھوں نے کہا	ہمارا رب

يَعْلَمُ	اِنَّآ [4]	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ [5] (16)	وَمَا
وہ جانتا ہے	بے شک ہم	تمھاری طرف	یقیناً سب بھیجے ہوئے (ہیں)	اور نہیں

عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (17)	قَالُوْٓا	اِنَّا [4]
ہم پر (کوئی ذمہ داری)	مگر	(کھول) کر پہنچا دینا	اُنھوں نے کہا	بیشک ہم

تَطَيَّرْنَا [6]	بِكُمْ ۚ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا [7]
ہم نے منحوس پایا	تم کو	بلاشبہ اگر	نہ	تم سب باز آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ [8]	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ [8]	مِّنَّا [9]
ضرور بالضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمھیں	اور	بلاشبہ ضرور وہ پہنچے گا تمھیں	ہماری طرف سے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (18)	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ ؕ [10]	اَئِنْ [11]
دردناک عذاب	اُنھوں نے کہا	تمھاری نحوست	تمھارے ساتھ (ہے)	کیا اگر

ذُكِّرْتُمْ ؕ [12]	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ [13] (19)
تم نصیحت کیے جاؤ (پھر بھی ہمیں سزا دو گے)	بلکہ	تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے (ہو)

وَجَآءَ	مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ [14][1]	يَّسْعٰى	قَالَ
اور آیا	شہر (کے) دور کنارے سے	ایک آدمی	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا

يٰقَوْمِ [15]	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (20)	اتَّبِعُوْا
اے (میری) قوم	تم سب پیروی کرو	رسولوں کی	تم سب پیروی کرو

مَنْ لَّا	يَسْـَٔلُكُمْ [16]	اَجْرًا [1]	وَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ [17] (21)
جو نہیں	وہ مانگتے تم سے	کوئی اُجرت	اور وہ سب	سب ہدایت یافتہ (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
2 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
3 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
4 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے یہاں ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔
5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
7 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
8 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
9 مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
10 یعنی نحوست تو تمھارے اعمالِ بد کی وجہ سے تم جہاں بھی ہوگے وہ تمھارے ساتھ ہوگی۔
11 أ استفہام کے بعد اِنْ کو قرآنی کتابت میں ئِنْ کی طرح لکھا جاتا ہے۔
12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
14 مفسرین نے اس کا نام حبیب نجار بتایا ہے
15 يٰقَوْمِ دراصل يَا قَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔
16 یہ لفظ واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
17 یہ دراصل مُهْتَدِيُوْنَ تھا تخفیف کے لیے یْ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ	اُنہوں نے کہا تم نہیں ہو مگر ہماری طرح ایک انسان
وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ	اور رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿15﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولتے ہو۔ (15)
قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ	اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم
اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿16﴾	یقیناً تمہاری ہی طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ (16)
وَمَا عَلَيۡنَاۤ	اور ہم پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے
اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿17﴾	مگر کھول کر پہنچا دینا۔ (17)
قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ	اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے تم کو منحوس پایا ہے
لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا	بلا شبہ اگر تم باز نہ آئے
لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے
وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا	اور بلا شبہ ہماری طرف سے تمہیں ضرور پہنچے گا
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿18﴾ قَالُوۡا	دردناک عذاب۔ (18) اُنہوں نے کہا
طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ	تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری اپنی وجہ سے ہے)
اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ	کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے؟)
بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿19﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ (19)
وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ	اور شہر کے دور کنارے سے ایک آدمی آیا
يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ	دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میری قوم!
اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿20﴾ ۙ اتَّبِعُوۡا	رسولوں کی پیروی کرلو۔ (20) تم (اُن کی) پیروی کرو
مَنۡ لَّا يَسۡئَلُكُمۡ اَجۡرًا	جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے
وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿21﴾	جبکہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (21)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا یہ کہ۔
بَشَرٌ	بشر، بشریت، جن و بشر۔
مِّثۡلُنَا	مثال، مثل، تمثیل، مماثلت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
اَنۡزَلَ	تنزیل، نزول، انزال، منزل۔
الرَّحۡمٰنُ	رحم، رحیم، رحمان، رحمت، مرحوم۔
مِنۡ	منجانب، من وعن۔
شَىۡءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔
تَكۡذِبُوۡنَ	کاذب، تکذیب، مکذوب۔
يَعۡلَمُ	علم، تعلیم، معلّم، عالم، علوم۔
عَلَيۡنَاۤ	علیحدہ، علی الاعلان۔
الۡبَلٰغُ	تبلیغ، مبلغ، ذرائع ابلاغ۔
الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
تَنۡتَهُوۡا	نہی عن المنکر، انتہا، منتہی۔
لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ	رجم، شیطان رجیم۔
اَلِيۡمٌ	عذاب الیم، درد والم، المناک۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
مَّعَكُمۡ	مع اہل و عیال، معیّت۔
ذُكِّرۡتُمۡ	ذکر، اذکار، مذاکرہ، تذکرہ۔
بَلۡ	بلکہ۔
قَوۡمٌ	قوم، اقوام، قومیت، قومی۔
رَجُلٌ	قحط الرجال، رجال کار۔
مُّسۡرِفُوۡنَ	بے جا اسراف کرنا۔
يَّسۡعٰى	سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
اتَّبِعُوۡا	اتباعِ سنت، متبع سنت۔
الۡمُرۡسَلِيۡنَ	رسول، ترسیل، رسالت، رسالہ۔
لَّا	لاعلم، لاجواب، لامحدود۔
يَسۡئَلُكُمۡ	سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔
اَجۡرًا	اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
مُّهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیِ برحق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (سورۃ القمر: 17)

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلیے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلیے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان